روزنامہ
(ٹیلی فون نمبر 047-6213029) FD-10

الفضل

قائمقام ایڈیٹر: فخرالحق شمس

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعرات 17 ستمبر 2009ء 26 رمضان المبارک 1430 ہجری 17 تبوک 1388 ہش جلد 59-94 نمبر 212

رسول اللہؐ کا رمضان

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں میں سب سے زیادہ نیکیاں بجالاتے تھے۔ اور رمضان میں پہلے سے زیادہ نیک اعمال کرتے تھے۔ جب جبریلؑ آپ سے ملتے تھے۔ جبریل رمضان کی ہر رات (آخر رمضان تک) آپ سے ملتے تھے۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جبریل کے ساتھ مل کر قرآن کا دور کیا کرتے تھے۔ ان دنوں رسول اللہؐ تیز ہواؤں سے بھی زیادہ نیکیوں میں بڑھ جاتے تھے۔

(صحیح بخاری کتاب بداء الوحی حدیث نمبر5)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

ایک دفعہ میرے دل میں خیال آیا کہ یہ فدیہ کس لئے مقرر کیا گیا ہے تو معلوم ہوا کہ توفیق کے واسطے ہے تا کہ روزہ کی توفیق اس سے حاصل ہو۔ خدا تعالیٰ ہی کی ذات ہے جو توفیق عطا کرتی ہے اور ہر شئے خدا تعالیٰ ہی سے طلب کرنی چاہئے۔ خدا تعالیٰ تو قادر مطلق ہے۔ وہ اگر چاہے تو ایک مدقوق کو بھی روزہ کی طاقت عطا کر سکتا ہے۔ تو فدیہ سے یہی مقصود ہے کہ وہ طاقت حاصل ہو جائے اور یہ خدا تعالیٰ کے فضل سے ہوتا ہے۔ پس میرے نزدیک خوب ہے کہ (انسان) دعا کرے کہ الٰہی یہ تیرا ایک مبارک مہینہ ہے اور مَیں اس سے محروم رہا جاتا ہوں اور کیا معلوم کہ آئندہ سال زندہ رہوں یا نہ۔ یا ان فوت شدہ روزوں کو ادا کر سکوں یا نہ۔ اور اُس سے توفیق طلب کرے تو مجھے یقین ہے کہ ایسے دل کو خدا تعالیٰ طاقت بخش دے گا۔

اگر خدا چاہتا تو دوسری اُمّتوں کی طرح اس اُمّت میں کوئی قید نہ رکھتا مگر اس نے قیدیں بھلائی کے لئے رکھی ہیں۔ میرے نزدیک اصل یہی ہے کہ جب انسان صدق اور کمال اخلاص سے باری تعالیٰ میں عرض کرتا ہے کہ اس مہینہ میں مجھے محروم نہ رکھ تو خدا تعالیٰ اسے محروم نہیں رکھتا۔ اور ایسی حالت میں اگر انسان ماہ رمضان میں بیمار ہو جائے تو یہ بیماری اس کے حق میں رحمت ہوتی ہے کیونکہ ہر ایک عمل کا مدار نیت پر ہے۔ مومن کو چاہئے کہ وہ اپنے وجود سے اپنے آپ کو خدا تعالیٰ کی راہ میں دلاور ثابت کر دے۔ جو شخص کہ روزہ سے محروم رہتا ہے مگر اس کے دل میں یہ نیت دردِ دل سے تھی کہ کاش مَیں تندرست ہوتا اور روزہ رکھتا اور اس کا دل اس بات کے لئے گریاں ہے تو فرشتے اس کے لئے روزہ رکھیں گے بشرطیکہ وہ بہانہ جُو نہ ہو تو خدا تعالیٰ ہرگز اسے ثواب سے محروم نہ رکھے گا۔

یہ ایک باریک امر ہے کہ اگر کسی شخص پر (اپنے نفس کے کسل کی وجہ سے) روزہ گراں ہے اور وہ اپنے خیال میں گمان کرتا ہے کہ مَیں بیمار ہوں اور میری صحت ایسی ہے کہ اگر ایک وقت نہ کھاؤں تو فلاں فلاں عوارض لاحق ہوں گے اور یہ ہوگا اور وہ ہوگا تو ایسا شخص جو خدا تعالیٰ کی نعمت کو خود اپنے اوپر گراں کرتا ہے کب اُس ثواب کا مستحق ہوگا۔ ہاں وہ شخص جس کا دل اس بات سے خوش ہے کہ رمضان آ گیا اور مَیں اس کا منتظر تھا کہ آوے اور روزہ رکھوں اور پھر وہ بوجہ بیماری کے روزہ نہیں رکھ سکا تو وہ آسمان پر روزے سے محروم نہیں ہے۔ اس دنیا میں بہت لوگ بہانہ جُو ہیں اور وہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جس طرح اہل دنیا کو دھوکہ دے لیتے ہیں ویسے ہی خدا کو فریب دیتے ہیں۔ بہانہ جُو اپنے وجود سے آپ مسئلہ تراش کرتے ہیں اور تکلّفات شامل کر کے ان مسائل کو صحیح گردانتے ہیں۔ لیکن خدا تعالیٰ کے نزدیک وہ صحیح نہیں۔ تکلّفات کا باب بہت وسیع ہے۔ اگر انسان چاہے تو اس (تکلّف) کی رو سے ساری عمر بیٹھ کر نماز پڑھتا رہے اور رمضان کے روزے بالکل نہ رکھے۔ مگر خدا اس کی نیت اور ارادہ کو جانتا ہے جو صدق اور اخلاص سے رکھتا ہے"۔

﴿ملفوظات جلد دوم صفحہ 563-564 جدید ایڈیشن﴾

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ کا درس القرآن وخطبہ عید

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز 20 ستمبر 2009ء کو درس القرآن ارشاد فرمائیں گے۔ جو پاکستانی وقت کے مطابق 5:30 بجے سہ پہر لائیو نشر کیا جائے گا اسی طرح حضور انور خطبہ عیدالفطر مورخہ 21 ستمبر 2009ء کو بیت الفتوح لندن میں ارشاد فرمائیں گے۔ خصوصی نشریات و خطبہ عید ایم ٹی اے پر پاکستانی وقت کے مطابق براہ راست 3:30 بجے دوپہر نشر ہوگا۔ احباب مطلع رہیں اور ان بابرکت پروگرامز سے خود بھی مستفیض ہوں اور اپنے بچوں، عزیز، رشتہ دار، ہمسایوں اور دوستوں کو بھی تحریک کریں۔

نرسنگ ٹریننگ کلاس

طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں عنقریب نئی نرسنگ ٹریننگ کلاس کا آغاز کیا جارہا ہے۔ اس کیلئے تعلیمی معیار ایف ایس سی ہے۔ ایسے احمدی بچے/بچیاں (خصوصاً واقفین نو) جو طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کی نئی نرسنگ کلاس 2009ء میں داخلہ کے خواہشمند ہوں اپنی درخواستیں ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے نام صدر صاحب/امیر صاحب کی سفارش سے ارسال کریں۔

﴿ایڈمنسٹریٹر طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ﴾

احباب محتاط رہیں

مکرم مسعود احمد بھٹی صاحب ابن چوہدری منیر احمد صاحب ساکن دارالفتوح شرقی کے پراپرٹی اور لین دین کے معاملات صاف نہ ہیں۔ احباب مسعود احمد بھٹی صاحب سے پراپرٹی و لین دین اور دیگر معاملات میں محتاط رہیں۔

﴿جنرل سیکرٹری لوکل انجمن احمدیہ ربوہ﴾

مشعل راہ

درود

اخلاص، محبت، حضور اور تضرع سے پڑھنا چاہئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ 5 ستمبر 2003ء میں فرماتے ہیں:۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

’’انسان تو دراصل بندہ یعنی غلام ہے۔ غلام کا کام یہ ہوتا ہے کہ مالک جو حکم کرے، اسے قبول کرے۔ اسی طرح اگر تم چاہتے ہو کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے فیض حاصل کرو تو ضرور ہے کہ اس کے غلام ہو جاؤ۔ قرآن کریم میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ (۔) اس جگہ بندوں سے مراد غلام ہی ہیں نہ کہ مخلوق۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بندہ ہونے کے واسطے ضروری ہے کہ آپؐ پر درود پڑھو اور آپؐ کے کسی حکم کی نافرمانی نہ کرو، سب حکموں پر کاربند رہو‘‘۔ (البدر جلد 2 نمبر 14 بتاریخ، 24/اپریل 1903ء صفحہ 109)

بعض دفعہ یہ سوال اٹھتا ہے کہ کتنی دفعہ درود پڑھنا چاہئے۔ حضرت اقدس مسیح موعود اپنے ایک خط میں فرماتے ہیں:

’’کسی تعداد کی پابندی ضروری نہیں۔ اخلاص اور محبت اور حضور اور تضرع سے پڑھنا چاہئے۔ اور اس وقت تک پڑھتے رہیں جب تک ایک حالت رقت اور بے خودی اور تاثر کی پیدا ہو جائے اور سینے میں انشراح اور ذوق پایا جائے‘‘۔

نیز آپ نے فرمایا: اس قدر پڑھا جائے کہ کیفیت صلوٰۃ سے دل مملو ہو جائے اور ایک انشراح اور لذت اور حیات قلب پیدا ہو جائے۔ (مکتوبات حصہ اول صفحہ 26)۔ محسوس ہو کہ دل میں ایک جوش ہے، لذت ہے۔ تو اب ان لوگوں کے سوال کا جواب اس میں آ گیا جو یہ کہتے ہیں کہ کتنی دفعہ پڑھنا چاہئے۔ ایک تو اخلاص اور محبت دکھاؤ۔ جس کو محبوب بنایا ہے اس کا نام لینے میں، اس کی تعریف کرنے میں، اس کی خوبیاں بیان کرنے میں، اس کے محاسن گنوانے میں، اس کا ذکر کرنے میں انسان گنتی کی قید تو نہیں لگاتا۔ دنیاوی محبوبوں کے لئے بھی یہ طریق استعمال نہیں ہوتا۔ یہ تو وہ محبوب ہے جس پر درود بھیجنے سے ہماری دنیا و آخرت دونوں سنور رہے ہیں۔ اور پھر ایسی کیفیت طاری ہو جائے کہ جذبات اپنی انتہا کو پہنچ جائیں اور پھر اس ذکر سے، اس درود بھیجنے سے ایک سرور اور ایک لطف آنا شروع ہو جائے، مزا آنا شروع ہو جائے اور دل یہ چاہے کہ انسان ہر وقت درود بھیجتا رہے۔

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں: یہ بھی ایک خط ہے جو تحریر فرمایا آپ نے کہ:

’’آپ درود شریف کے پڑھنے میں بہت ہی متوجہ رہیں اور جیسا کہ کوئی اپنے پیارے کے لئے فی الحقیقت برکت چاہتا ہے۔ ایسے ہی ذوق اور اخلاص سے حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے برکت چاہیں اور بہت ہی تضرع سے چاہیں اور اس تضرع اور دعا میں کچھ بناوٹ نہ ہو۔ بلکہ چاہئے کہ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سچی دوستی اور محبت ہو اور فی الحقیقت روح کی سچائی سے وہ برکتیں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے مانگی جائیں کہ جو درود شریف میں مذکور ہیں............ اور ذاتی محبت کی یہ نشانی ہے کہ انسان کبھی نہ تھکے اور نہ ملول ہو اور نہ اغراض نفسانی کا دخل ہو اور محض اسی غرض کے لئے پڑھے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر خداوند کریم کے برکات ظاہر ہوں۔ (مکتوبات احمدیہ جلد اول صفحہ 25,24)

پھر آپ فرماتے ہیں کہ:

’’ایک مرتبہ میں سخت بیمار ہوا یہاں تک کہ تین مختلف وقتوں میں میرے وارثوں نے میرا آخری وقت سمجھ کر مسنون طریقہ پر مجھے تین مرتبہ سورۃ یٰسین سنائی۔ جب تیسری مرتبہ سورۃ یٰسین سنائی گئی تو میں دیکھتا ہوں کہ بعض عزیز میرے جو اب وہ دنیا سے گزر بھی گئے، دیواروں کے پیچھے بے اختیار روتے تھے اور مجھے ایک قسم کا سخت قولنج تھا اور بار بار دم بدم حاجت ہو کر خون آتا تھا۔ سولہ دن برابر ایسی حالت رہی اور اسی بیماری میں میرے ساتھ ایک اور شخص بیمار ہوا تھا وہ آٹھویں دن راہی ملک بقا ہو گیا حالانکہ اس کے مرض کی شدت ایسی نہ تھی جیسی میری۔ جب بیماری کو سولھواں دن چڑھا تو اس دن بکلی حالت یاس ظاہر ہو کر (یعنی بالکل مایوسی کی حالت طاری ہو گئی) تیسری مرتبہ مجھے سورۃ یٰسین سنائی گئی اور تمام عزیزوں کے دل میں یہ پختہ یقین تھا کہ آج شام تک یہ قبر میں ہو گا۔ تب ایسا ہوا کہ جس طرح اللہ تعالیٰ نے مصائب سے نجات پانے کے لئے بعض اپنے نبیوں کو دعائیں سکھلائی تھیں مجھے بھی خدا نے الہام کر کے ایک دعا سکھلائی اور وہ یہ ہے:

’’سبحان اللّٰہ وبحمدہ (۔۔) (نزول المسیح، نشان نمبر 77 تاریخ 1880ء)

(روزنامہ الفضل 6 جنوری 2004ء)

التجائے فقیر

اے خدا! تو بخش دے میرے گُنہ میرے عیوب
سن لے اپنے فضل سے میری ندا میری صدا
سستیوں میں، غفلتوں میں، زندگی ساری کٹی
تیری خوشنودی کی راہیں ڈھونڈتا ہی رہ گیا
میں نہیں پاتا کوئی بھی شے جو لائق ہو ترے
نامۂ اعمال خالی ، اور عصیاں بے بہا
بوجھ بڑھتے جا رہے ہیں اور منزل ہے قریب
دستگیری کر مری ، تو ہی مرا مشکل کشا
کس طرح بخشش مری ہو گی ، مرے پیارے رحیم
کس طرح بگڑی بنے گی ، اے مرے قادر خدا
میں ہوں شرمندہ بہت اپنے کئے پر روز و شب
ڈھانپ لے رحمت سے اپنی مالکِ ارض و سما
تیری رحمت کے سوا اب آسرا کوئی نہیں
تیری ہی نظرِ کرم سے ہو گا ہر عقدہ کشا
ظلمتیں کافور کر دے ، پاک کر دے جسم و جاں
دل کو بھر دے نور سے اے منبعِ نورِ ہدیٰ
دے مجھے توفیق مولیٰ! کام ایسے کر سکوں
جن سے تو راضی ہو مجھ سے اور بخشے ہر خطا
اک گدا ہوں تیرے در کا، ہاتھ ہیں خالی مرے
میرے مولیٰ مجھ کو دے اپنی عطا سے ہر عطا
ہاتھ پھیلائے یہ عاصی در پہ دیتا ہے صدا
کر عطا، میرے مجیب، اے مبدءِ! جُود و سخا

عطاء المجیب راشد

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ — مطبع: ضیاء الاسلام پریس — مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) — قیمت 5 روپے

مکرم مولانا محمد احمد صاحب جلیل

رویا، کشف، الہام اور وحی کے لغوی اور اصطلاحی معانی

نیند کی حالت میں انسان جو منظر دیکھتا ہے اس کے لئے عربی زبان میں دو لفظ ہیں۔ رویا اور حُلم۔ لغت میں رویا کے معنے ہیں کہ خواب میں جو نظارہ دکھائی دیتا ہے اور حلم فی نومہ کے معنے بھی رای فی منامہ رویا ہیں اور حلمت بہ فی نومی کے معنے رأیت فی المنام کئے گئے ہیں۔ (منجد و راغب)

گویا رویا اور حلم دونوں لفظ مترادف ہیں۔ حلم کی جمع احلام ہے۔ احلام کا لفظ خواب کے علاوہ عربی محاورہ میں جھوٹی آرزوؤں اور خام خیالی کے مفہوم میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ کہتے ہیں ھذہ احلام نائم اے امانی کاذبۃ۔

اس لغوی تحقیق سے جہاں رویا اور حلم کا ہم منبع ہونا ظاہر ہے وہاں ان دونوں لفظوں میں ایک لطیف فرق بھی نظر آ رہا ہے کہ جھوٹی اور پریشان خواب کے لئے عربی میں رویا کا لفظ استعمال نہیں ہوتا بلکہ حلم کا لفظ بولا جاتا ہے۔ رویا عموماً سچی خواب کو کہتے ہیں۔ قرآن کریم سے بھی اس کی تائید ہوتی ہے۔ سورۂ یوسف میں آتا ہے۔

شاہ مصر نے کہا کہ میں نے رویا میں سات موٹی گائیں دیکھیں جنہیں سات دبلی گائیں کھا رہی ہیں اور سات بالیں سبز اور سات خشک دیکھیں۔ اس کے درباری علماء کو اس رویا کا مطلب سمجھ نہ آیا تو انہوں نے کہہ دیا کہ ''اضغاث احلام'' یہ پریشان خوابیں ہیں۔ انہوں نے رویا کی بجائے احلام کا لفظ استعمال کیا۔

حدیث میں آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی دکھائی ہوئی خواب رویا ہے اور شیطانی خواب کا نام حُلم ہے۔

رویا کے معنوں میں لغت اور اصطلاح میں کوئی فرق نہیں۔ اس کے جو معنے عربی زبان میں ہیں وہی مفہوم دینی اصطلاح میں ہے۔ البتہ احادیث میں اور تفسیر و تصوف کی کتب میں رویا کی اقسام اور تفصیل بیان کی گئی ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ خوابیں تین قسم کی ہوتی ہیں۔ حدیث النفس، شیطانی خواب اور رویائے حقہ۔

حدیث النفس ایسی خواب کو کہتے ہیں جو انسان کے اپنے خیالات، ماحول کے اثرات اور نفسی کیفیات بیماری، خوف وغیرہ کا انعکاس ہوتی ہے۔ سپر چولسٹ خاص قسم کی ریاضت کے ذریعہ جو خوابیں دیکھتے ہیں وہ بھی اسی ضمن میں آتی ہیں۔

شیطانی خواب وہ ہے جو شیطانی وسوسہ کے نتیجہ میں آتی ہے کیونکہ یہ حقیقت ہے کہ جس طرح ملائکہ انسان پر اپنا نیک اثر ڈالتے ہیں اسی طرح شیطان بھی اپنا بد اثر ڈلنے کی کوشش کرتا رہتا ہے۔ اس نیک اور بد اثر کو حدیث میں لمۃ من الرحمان اور لمۃ من الشیطان کہا گیا ہے۔ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کا مشہور واقعہ ہے کہ ایک دفعہ ان کی صبح کی نماز قضاء ہو گئی۔ جس کا انہیں سخت افسوس ہوا۔ سارا دن توبہ و استغفار کرتے رہے۔ اگلی رات انہوں نے خواب میں دیکھا کہ کوئی شخص انہیں نماز کے لئے جگا رہا ہے انہوں نے پوچھا تم کون ہو۔ اس نے کہا میں شیطان ہوں۔ آپ کو نماز کے لئے جگا رہا ہوں کیونکہ کل نماز قضاء ہونے پر آپ نے اس قدر استغفار کیا کہ آپ کے اعمال نامہ میں کئی گنا زیادہ ثواب لکھا گیا۔ آج میں خود جگا رہا ہوں تا کہ آپ ایک نماز سے زائد ثواب کے مستحق نہ ہو جائیں۔

اسی طرح حقیقۃ الرؤیا میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے لکھا ہے کہ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کی ایک بیٹی تھیں جو بہت وظائف پڑھا کرتی تھیں۔ انہیں اس شغل میں اتنا انہاک ہوا کہ نوافل اور پھر رفتہ رفتہ سنتیں بھی چھوڑ دیں۔ ان کے ایک بھائی کو ان کی حالت دیکھ کر فکر ہوا۔ بہن کو بہت سمجھایا مگر اثر نہ ہوا۔ آخر انہوں نے لاحول ایک خاص طریق سے پڑھنے کا وظیفہ انہیں بتایا اس کے بعد ان کی حالت میں تبدیلی آ گئی اور وہ باقاعدہ نوافل اور سنتیں پڑھنے لگ گئیں۔ بھائی نے ایک دن اس تغیر کی وجہ پوچھی تو انہوں نے بتایا کہ میں آپ کا بتایا ہوا وظیفہ پڑھ رہی تھی کہ اچانک شیطان بندر کی شکل میں آیا اور مجھے کہنے لگے کہ تم بچ گئی ہو۔ اگر تم یہ وظیفہ نہ پڑھتیں تو میں تم سے فرض بھی چھڑانے والا تھا۔

قرآن کریم میں نفسانی اور شیطانی دونوں قسم کی خوابوں کو ''اضغاث احلام'' کے لفظ سے ذکر کیا گیا ہے۔ کیونکہ اثر کے لحاظ سے دونوں یکساں ہیں۔ دونوں انسان کے ذہن کو پریشان اور مشوش کرتی ہیں۔ نہ حدیث النفس کا کوئی نتیجہ ہوتا ہے اور نہ شیطان حقیقۃً کوئی نفع یا نقصان پہنچانے کی قدرت رکھتا ہے۔ صرف وسوسہ اندازی کرتا ہے۔ اسی لئے آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی ڈراؤنی اور پریشان کن خواب آئے تو بائیں طرف تھوک دو اور استغفار کرو۔

رویائے حقہ کے صفائی اور اعلیٰ معارف اور غیب کی خبروں پر مشتمل ہونے کے لحاظ سے دیکھنے والوں کی استعداد اور روحانی حالت کے مطابق بے انتہا مدارج ہیں۔ ایک عام مومن سے لے کر اولیاء و انبیاء تک سب کو رویا آتی ہے بلکہ درحقیقت ہر انسان کی فطرت میں رؤیا کی استعداد کم و بیش ودیعت کی گئی ہے۔ برے لوگوں کو بھی بعض دفعہ سچی خوابیں آتی ہیں۔ حضرت مسیح موعود توضیح مرام میں فرماتے ہیں:۔

''بعض اوقات ایک نہایت درجہ کی فاسقہ عورت جو کنجریوں کے گروہ میں سے ہے جس کی تمام جوانی بدکاری میں گزری ہے، کبھی سچی خواب دیکھ لیتی ہے .... کیونکہ جبریلی نور آفتاب کی طرح جو اس کا ہیڈ کوارٹر ہے تمام معمورۂ عالم پر حسب استعداد ان کی اثر ڈال رہا ہے اور کوئی نفس بشر دنیا میں ایسا نہیں کہ بالکل تاریک ہو۔''

مگر انبیاء اور اولیاء اللہ کے رؤیا اور عام لوگوں کی خوابوں میں زمین آسمان کا فرق ہوتا ہے۔ عامۃ الناس کی رؤیا کی مثال قرآن کریم کی سورۂ یوسف میں یہ دو آدمیوں کی خوابیں ہیں ایک نے دیکھا کہ وہ سر پر کھانا اٹھائے جا رہا ہے جس میں سے پرندے کھا رہے ہیں اور دوسرے نے دیکھا کہ وہ انگور نچوڑ کر شراب بنا رہا ہے۔ یہ خوابیں دو شخصوں کی اپنی زندگی اور موت کی خبر تک محدود ہیں۔ پہلی خواب میں دیکھنے والے کی موت اور دوسری میں رہائی اور زندگی کی طرف اشارہ تھا۔ اس کے بالمقابل انبیاء اور اہل اللہ کے رویا کا نمونہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کا یہ رویا ہے آپ نے اپنے صاحبزادہ حضرت اسمٰعیل علیہ السلام سے کہا کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ تمہیں ذبح کر رہا ہوں۔ تم سوچ کر بتاؤ کہ اس کے متعلق تمہارا کیا خیال ہے اس عظیم الشان خواب کا نتیجہ یہ تھا کہ اس مقدس باپ کو جناب الٰہی سے ''قد صدقت الرویا'' کا خطاب ملا اور مقدس بیٹے کو ''فدیناہ بذبحٍ عظیم'' کا صلہ عطا ہوا کہ اس وقت سے ہر سال ہزاروں جانوروں کی قربانی ان کی قربانی کی پیشکش کی یاد میں کی جاتی ہے۔

اسی طرح حضرت یوسف علیہ السلام کا یہ رویا ہے کہ انہوں نے گیارہ ستاروں اور چاند سورج کو اپنے آگے سجدہ کرتے دیکھا۔ اس رؤیا میں ایک عظیم بشارت تھی۔ جو ''رفع ابویہ علی العرش'' کی صورت میں پوری ہوئی کہ حضرت یوسف علیہ السلام کو نبوت کے ساتھ حکومت بھی ملی اور پھر وہ وقت آیا جب انہوں نے اپنے والدین کو اپنے پاس بلوا لیا اور اعزاز کے ساتھ اپنے پاس تخت پر بٹھایا اور ان کے دشمن بھائی ان کے مطیع اور گرویدہ ہو گئے۔

پس رویائے صادقہ کا دائرہ بہت وسیع ہے۔ عامۃ الناس کو ان کی استعداد کے مطابق خوابیں آتی ہیں جبکہ اہل اللہ کے رویا غیر معمولی معارف و برکات و مصفّٰی غیب اور پیشگوئیوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔ حدیث میں آتا ہے ''رویا الانبیاء وحی'' کہ انبیاء کے رؤیا بھی وحی ہوتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''خواص اور عام کی خوابیں اور وہ مکاشفات اپنی کیفیت اور کمیت اتصالی و انفصالی میں ہرگز برابر نہیں ہیں۔ جو لوگ خدا تعالیٰ کے خاص بندے ہیں وہ خارق عادت کے طور پر نعمت غیبی کا حصہ لیتے ہیں دنیا ان نعمتوں میں جو انہیں عطا کی جاتی ہیں صرف ایسے طور کی شریک ہے جیسے شاہ وقت کے خزانہ کے ساتھ ایک گدا دریوزہ گر ایک درم کے حاصل رکھنے کی وجہ سے شریک خیال کیا جائے۔''

(توضیح مرام۔ روحانی خزائن جلد 3 ص 96)

کشف

رویا کے بعد کشف کی تعریف عرض کرتا ہوں:۔

لفظ کشف کا لغوی مفہوم رفع حجاب ہے۔ کشف الشیی اور کشف عن الشیی کے معنے ہیں۔ کسی چیز کو ظاہر کرنا اور اس سے پردہ یا غلاف اٹھا دینا۔ چہرہ سے نقاب ہٹا دینا۔ کشف غمہ کے معنے ہیں اس کا غم دور کر دیا۔ قرآن کریم میں آتا ہے وان یمسسک اللّٰہ بضر (۔) ان آیتوں میں کشف کا لفظ تکلیف دور کرنے اور غفلت کا پردہ ہٹانے کے معنے میں آیا ہے۔ لفظ مکاشفہ کا مادہ بھی کشف ہے۔ کاشفہ بکذا کے معنے ہیں اطلعہ علیہ و اظھرہ لہ۔ کسی کو کوئی اطلاع دینا اور اس پر اس امر کا اظہار کرنا۔ لفظ کشف کے یہ لغوی معنی ہیں جو منجد اور مفردات راغب میں بیان کئے گئے ہیں۔

اب اس کے اصطلاحی معنے بیان کرتا ہوں:۔

میر سید شریف جرجانی اپنی کتاب التعریفات میں تصوف کی اصطلاح میں کشف کے یہ معنے لکھتے ہیں:۔

کوئی ایسا امر جو حقیقت ہے لیکن پردۂ غیب میں ہے اس پر باذن الٰہی اطلاع پانا صوفیاء کی اصطلاح میں کشف کہلاتا ہے۔ قرآن کریم میں لفظ کشف اصطلاحی مفہوم میں نہیں آیا۔ بلکہ صرف لغوی معنے میں آیا ہے۔ جیسا کہ دو آیتیں ابھی بیان کی گئی ہیں۔

رویا اور کشف میں یہ فرق ہے کہ رویا نیند کی حالت میں آتی ہے اور کشف بیداری میں ربودگی کی کیفیت طاری ہو کر یا نیم خوابی کی حالت میں ہوتا ہے۔ کشف میں اہل اللہ پر روحانی اسرار اور غیبی معارف ظاہر کئے جاتے ہیں۔ بسا اوقات دوسرے لوگوں کی موجودگی میں کشفی حالت طاری ہوتی ہے جس کا دوسرے لوگوں کو احساس نہیں ہوتا لیکن بعض اوقات کوئی دوسرا شخص بھی صاحب کشف کے ساتھ بہ تصرف الٰہی کشف کی کیفیت میں شریک ہو جاتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا یا ساریۃ الجبل والا کشف مشہور ہے۔ خطبہ پڑھتے ہوئے آپؓ پر کشفی حالت طاری ہوئی اور آپ نے بلند آواز سے

''یا ساریۃ الجبل'' کہا (یعنی اے ساریہ اپنی فوج کو پہاڑ کے دامن میں لے جاؤ) یہ جملہ نہ صرف

خطبہ میں موجود لوگوں نے سنا بلکہ سینکڑوں میل کے فاصلہ پر اسلامی فوج کے کمانڈر حضرت ساریہؓ نے بھی سنا اور اس کی تعمیل کی۔بعض دفعہ کشف میں کوئی چیز مادی صورت اختیار کر لیتی ہے جو بعد میں بھی قائم رہتی ہے۔اس کی مثال حضرت مسیح موعود کے کرتہ پر سرخی کے چھینٹے پڑنے والا کشف ہے۔

غرضیکہ کشف کے عجائبات ایک قلزم بیکراں ہیں۔روحانیت کے غواص اپنی استعداد اور ہمت کے مطابق اس کے موتی اور جواہرات سے جھولیاں بھرتے رہتے ہیں۔صوفیاء رؤیا کشف میں آنحضرت ﷺ کی زیارت کے شوق میں مختلف وظائف پڑھتے تھے۔حضرت مسیح موعود کے کلام کا مطالعہ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ کشف میں کثرت سے بزرگان کی زیارت سے فیضیاب ہوتے تھے۔اپنے ایک عربی قصیدہ میں فرماتے ہیں:۔

خدا کی قسم میں نے اس مجسم حسن و جمال کا دیدار اپنی ان جسمانی آنکھوں سے بحالت بیداری کیا ہے۔مراد کشف میں زیارت کرنا ہے۔

الہام

رویا اور کشوف کے بعد الہام اور وحی کی تعریف بیان کرتا ہوں:۔

لفظ الہام،لھم سے باب افعال کا مصدر ہے۔لغت میں لھم الشیی کے معنے ہیں۔کسی چیز کو یک دفعہ نگل لینا لھم الماء کے معنے جرعہ ہیں (پانی ایک گھونٹ میں پی جانا) اور الھمہ الشیی کے معنے ہیں ابلعہ ایاہ (اسے کوئی چیز نگلوادی)۔

وحی

لفظ وحی، وحی اور اَوحی کا مصدر ہے۔وحی وحیا الی فلان کے معنے ہیں۔کسی کو اشارہ کرنا یا پیغام بھیجنا) وحی اور اوحی الیہ کلاماً کے معنے ہیں کسی سے خفیہ اور راز داری میں بات کرنا امام راغب اپنی لغت قرآن مفردات میں لفظ وحی کی تشریح کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

یعنی لفظ وحی کا اصل مفہوم تیزی سے اشارہ کرنا ہے۔جس کی کئی صورتیں ہیں،مثلاً رمز و تعریض میں کلام کرنا یا محض آواز سے اظہار مقصد کرنا، یا جسم کے کسی عضو سے مثلاً ہاتھ یا سر سے اشارہ کرنا، یا لکھ کر مطلب بتانا۔ان سب طریقوں کو عربی محاورہ میں وحی کہا جائے گا۔قرآن کریم میں حضرت زکریا علیہ السلام کے متعلق آتا ہے فاوحی الیھم یہاں وحی کے معنی رمز یا اشارہ سے بات کرنا ہے۔چنانچہ دوسری جگہ لاتکلم الناس (۔) آیا ہے۔اسی طرح قرآن میں آیا ہے کہ شیطان اپنے دوستوں کو وحی کرتے ہیں۔اس جگہ وحی سے مراد خفیہ اشارے کرنا ہے۔الہام کا لفظ قرآن کریم میں صرف ایک دفعہ آیا ہے۔فالھمھا فجورھا وتقوھا۔

لفظ الہام اور وحی کی اس تحقیق سے ظاہر ہے کہ لغت کی رو سے ان کا مفہوم مختلف ہے لیکن جب لفظ الہام یا وحی کا فاعل اللہ تعالیٰ ہو اور یہ لفظ انسان کے متعلق استعمال ہوں تو یہ مترادف المعنے ہوتے ہیں۔

چنانچہ لغت کی کتاب منجد میں وحی اللہ فی قلبہ اور اوحی اللہ الیہ کے معنے الھمہ ایاہ اور الھم اللہ فلانا خیرا کے معنے اوحی الیہ بہ ولقنہ ایاہ ووفقہ لــہ کئے گئے ہیں۔گویا الہام کے معنے وحی اور وحی کا ترجمہ الہام کیا گیا ہے۔امام راغب لفظ الہام کی وضاحت کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

کہ لفظ الہام اللہ تعالیٰ یا ملائکہ کے لئے استعمال ہوتا ہے،شیطانی القاء کو الہام نہیں کہا جاتا۔

اس تفصیل سے واضح ہو جاتا ہے کہ الہام اور وحی جب القاء الٰہی کے معنے میں استعمال ہوں تو عربی زبان میں ان کا مفہوم ایک ہی ہوتا ہے۔لیکن علماء نے عموماً وحی اور الہام میں فرق کیا ہے جس کی وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ بعض روایات میں آنحضرت ﷺ کے بعد انقطاع وحی کا ذکر ہے اور اس کے ساتھ ہی مبشرات اور محدثیت کا امت میں جاری ہونا بھی آتا ہے جیسے ایک روایت ہے انقطع الوحی و بقیت المبشرات اور ترمذی ابواب المناقب میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آنحضور ﷺ نے فرمایا کہ پہلی امتوں میں ایسے لوگ ہوئے ہیں جو مکالمۂ الٰہی سے مشرف تھے۔اگر میری امت میں ایسے لوگ ہوئے تو عمر بن خطاب ان میں سے ہوں گے۔اس قسم کی روایات کی بناء پر عام اہل علم کا یہ مسلک ہے کہ وحی کلام الٰہی ہے جو صرف انبیاء پر نازل ہوتی ہے،اور غیر انبیاء کو الہام ہوتا ہے جو بصورت کلام نہیں ہوتا بلکہ ملہم کے دل میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے کوئی امر القاء ہوتا ہے۔چنانچہ علامہ سید شریف کتاب التعریفات میں الہام کی یہ تعریف کرتے ہیں:۔

الہام کسی امر کا الٰہی فیضان کے ذریعہ دل میں القاء ہونا ہے اور بعض علماء نے الہام کی یہ تعریف کی ہے کہ الہام وہ علم اور معرفت ہے جو کسی آیت قرآنی سے استدلال یا کسی دلیل پر غور و فکر کا نتیجہ نہ ہو بلکہ براہ راست اللہ تعالیٰ سے حاصل ہو۔نیز وہ کسی عمل کا محرک اور مقتضی ہو۔

قرآن کریم کی بعض آیات میں غیر انبیاء کی طرف وحی ہونے کا ذکر ہے۔مثلاً ام موسیٰ اور حواریاں مسیح۔یہ لوگ ان آیات میں لفظ وحی کی یہ تاویل کرتے ہیں کہ اس سے یہاں کلام مراد نہیں بلکہ القاء فی الروع یعنی دل میں بات ڈالنا مراد ہے۔

علماء کا دوسرا طبقہ جن میں امام غزالی بھی ہیں اس سے کچھ آگے بڑھا ہے ان کے نزدیک غیر انبیاء پر بھی کلام کی صورت میں الہام ہو سکتا ہے۔لیکن یہ کلام ملائکہ اور جبرائیل کے توسط سے نازل نہیں ہوتا۔ان کے نزدیک ملائکہ کے ذریعہ کلام نازل ہونا انبیاء کی خصوصیت ہے اور قرآن کریم میں جہاں غیر انبیاء پر ملائکہ کے نزول کا ذکر آیا ہے اس کی یہ تاویل کرتے ہیں یہ ملائکہ وحی لے کر نہیں آتے ہیں بلکہ وفات کے وقت یا ویسے انزال سکینت کے لئے نازل ہوتے ہیں۔یہ علماء سورۃ النحل کی اس آیت سے استمساک کرتے ہیں۔الذین تتوفھم الملائکۃ طیبین (۔) اس آیت میں وفات کے وقت نیک لوگوں پر ملائکہ کے نزول کا ذکر ہے۔یہ لوگ اس آیت کو اصل قرار دے کر باقی آیات کی اس کے مطابق تاویل کرتے ہیں۔

ان دو گروہوں کے علاوہ ایک تیسرا طبقہ علماء محققین کا ہے۔جو اس بات کا قائل ہے کہ انبیاء و غیر انبیاء سب اہل اللہ پر ملائکہ کے ذریعہ کلام نازل ہوتا ہے جس کی واضح دلیل سورۃ حٰم السجدہ کی یہ آیت ہے۔

ان الذین قالوا ربنا اللہ (۔) اس آیت میں وفات کے وقت ملائکہ کا نزول مراد نہیں لیا جا سکتا کیونکہ اس سے اگلی آیت یہ ہے کہ دنیا کی زندگی میں بھی اور آخرت میں بھی ہم تمہارے دوست اور مددگار ہیں۔حیاۃ الدنیا کے خاتمہ پر نحن اولیاؤ کم فی الحیاۃ الدنیا کی بشارت دینے کے کیسے معنے؟

پس صحیح مسلک یہی ہے جو علماء محققین کا ہے کہ الہام و وحی میں لفظی فرق ہے حقیقت میں کوئی فرق نہیں۔ایک ہی چیز کے دو نام ہیں۔جیسے نبی اور رسول لفظاً مختلف ہیں لیکن مصداق ایک ہی ہوتا ہے۔انبیاء اور غیر انبیاء کی وحی میں تفاوت کیفیت و کمیت میں ہوتا ہے۔کلام الٰہی ہونے میں یا ملائکہ کے واسطہ سے نازل ہونے میں ان کے درمیان کوئی فرق نہیں۔چنانچہ حضرت امام محی الدین ابن عربی فتوحات مکیہ میں فرماتے ہیں۔

ہمارے اصحاب میں سے امام غزالیؒ وغیرہ جو اس بات کے قائل ہیں کہ نبی اور ولی میں فرشتہ کے نزول کا فرق ہے۔نبی ولایت و نبوت کا جامع ہوتا ہے اس پر نزول ملک کے علاوہ بعض امور الہام بھی ہوتے ہیں لیکن ولی کو صرف الہام ہوتا ہے۔یہ خیال میرے نزدیک درست نہیں اور اس کے قائلین کے عدم ذوق کی غمازی کرتا ہے۔درحقیقت فرق اس وحی میں ہوتا ہے جو فرشتہ کے ذریعہ رسول اور نبی پر نازل ہوتی ہے۔فرشتہ کے نزول میں کوئی فرق نہیں ہوتا فرشتہ جو وحی نبی پر لاتا ہے اس وحی سے جو تابع ولی پر لاتا ہے اپنی کیفیت میں ہوتی ہے۔

(فتوحات جلد سوم ص364)

حضرت امام عبدالوہاب شعرانی فرماتے ہیں:۔

یعنی سچی بات یہ ہے کہ نبیوں اور اولیاء کی وحی میں فرق صرف وحی کے مضمون اور کیفیت کا ہوتا ہے۔فرشتہ کے نازل ہونے میں کوئی فرق نہیں ہوتا۔

(الیواقیت والجواہر جلد2)

حضرت مولانا اسمٰعیل شہید رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب منصب امامت میں فرماتے ہیں:۔

''وہ الہام جو نبیوں پر اترنا ثابت ہے اسے وحی کہتے ہیں اور اگر وہ غیر نبیوں پر اترے تو اسے محدثیت کہہ دیتے ہیں اور قرآن کریم میں الہام کو ہی خواہ وہ انبیاء پر اترے یا غیر انبیاء پر،وحی کہا گیا ہے۔''

حضرت اسمٰعیل شہیدؒ قرآن کریم کی رو سے انبیاء اور غیر انبیاء کے الہام کو وحی کہتے ہیں جس کے کلام الٰہی ہونے یا ملائکہ کے ذریعہ نازل ہونے میں کوئی فرق نہیں ان کے نزدیک ولی کے الہام کو محدثیت اور نبی کے الہام کو وحی کہنا اصطلاحی فرق ہے۔حقیقی نہیں۔حضرت مولانا رومؒ اسی مضمون کو مثنوی میں اس طرح بیان فرماتے ہیں۔

کہ اولیاء اللہ کی وحی نجوم و خواب وغیرہ نہیں ہوتی بلکہ حقیقی وحی ہوتی ہے جسے مصلحۃً عوام الناس سے احتیاط کی خاطر صوفیاء وحی دل یا الہام کہہ دیتے ہیں۔

خواجہ معین الدین چشتیؒ فرماتے ہیں

دمبدم روح القدس اندر معینے میدمد
من نمی گویم مگر من عیسیٰ ثانی شدم

نزول ملائکہ کے متعلق حکم عدل حضرت مسیح موعود کا ایک ارشاد پیش کر کے اس مضمون کو ختم کرتا ہوں۔توضیح مرام میں آپ فرماتے ہیں:۔

''جب کوئی شخص کسی خاص زمانہ میں اعتدال روحانی حاصل کر لیتا ہے اور خدا تعالیٰ کی روح اس کے اندر آباد ہوتی ہے۔یعنی اپنے نفس سے فانی ہو کر بقاء باللہ کا درجہ حاصل کرتا ہے تو ایک خاص طور پر نزول ملائکہ کا اس پر شروع ہو جاتا ہے۔'' (توضیح مرام)

(الفضل 23،24 مئی 1968ء)

ایثار

1947ء میں قیام پاکستان کے وقت جب لاکھوں مہاجر لٹے پٹے قافلوں کے ساتھ پاکستان کی طرف رخ کئے ہوئے تھے۔اور دوسری طرف مسلمان عورتوں کی عزت و حرمت کے ساتھ ظلم کی ہولی کھیلی جا رہی تھی اور بچوں کو اچھال کر نیزوں میں پرویا جا رہا تھا اس وقت احمدیہ جماعت کا مرکز قادیان جو خود بھی دشمنوں کے نرغہ میں تھا دور دور کے تمام مسلمان دیہات کی پناہ گاہ بن چکا تھا۔اس چھوٹی سی بستی میں 75ہزار بے خانماؤں کو سہارا مہیا کیا۔ان بالکل مفلس اور قلاش مہاجروں کی کفالت جماعت احمدیہ نے کی اور کسی ایک کو بھی بھوکا نہیں مرنے دیا گیا جلسہ سالانہ کی ضروریات کے خیال سے اکٹھی کی ہوئی گندم کے گودام ان کے لئے کھول دئے گئے۔

(خطبات طاہر جلد 4 ص187)

اب ننگے اور عریاں جسموں کو جہیزوں کے کپڑوں سے ڈھانپا گیا۔حضرت مرزا ناصر احمد صاحب نے خود اپنی بیگم کے قیمتی کپڑے تقسیم کر کے اس کام کا آغاز کیا ان کے کپڑوں میں بعض ایسے قیمتی اور پرانے خاندانی ملبوسات بھی تھے جو وہ خراب ہونے کے ڈر سے نہیں پہنتی تھیں اس کے بعد تو ہر کمرہ کے بکس کھل گئے۔

(جلسہ سالانہ کی دعائیں ص89)

حضرت مرزا طاہر احمد صاحب قادیان سے نکلے تو ان کے ہاتھ میں صرف ایک خاکی تھیلا تھا جس میں صرف ایک جوڑا تھا۔

(خطبات طاہر جلد4 ص188)

مکرم محمد شفیع خان صاحب

میری خالہ محترمہ امۃ الباسط صاحبہ

میری خالہ جان محترمہ امۃ الباسط صاحبہ دختر حضرت مولوی غلام رسول صاحب افغان رفیق حضرت مسیح موعود مورخہ 13 جولائی 2009ء دوپہر 3 بجے ربوہ میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ کی والدہ ماجدہ عائشہ پٹھانی صاحبہ حضرت بزرگ صاحب کی بھتیجی تھیں۔ مرحومہ کی نماز جنازہ صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ نے 14 جولائی 2009ء کو احاطہ دفتر صدر انجمن احمدیہ میں صبح 10 بجے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے پر محترم ڈاکٹر عبدالخالق صاحب نے دعا کرائی۔

مرحومہ نے اپنی تمام زندگی ماں باپ کی خدمت اور قرآن کریم کی تدریس میں گزار دی۔ وہ صوم وصلوٰۃ کی پابند تہجد گزار صبر و قناعت جیسے اوصاف سے آراستہ تھیں۔ آپ کی چار بہنیں اور ایک بھائی ہے۔ آپ سب بہن بھائیوں میں چھوٹی تھیں آپ سے دو برس بڑا بھائی ہے جو ملازمت کے سلسلہ میں دور دراز کے علاقوں میں ملازمت کے دوران قیام کرتا رہا اس لئے والدین کو سنبھالنے کی تمام تر ذمہ واری آپ کی تھی۔ قادیان سے ہجرت کے بعد آپ کا گھرانہ ننکانہ صاحب میں قیام پذیر ہو گیا۔ تمام بڑی بہنوں کی شادی ہو گئی والد صاحب 1959ء میں وفات پا گئے اب گھر کی تمام ذمہ واری مرحومہ کی تھی۔ مرحومہ نے ننکانہ کے گرلز سکول میں بطور ٹیچر ملازمت کر لی اور اس طرح نہ صرف والدہ کی کفالت کا ذمہ اٹھایا بلکہ والدہ کے ساتھ مل کر بچوں اور بچیوں کو قرآن کریم پڑھانے کا بیڑہ بھی اٹھایا۔ مرحومہ نے بچپن نیک سیرت ماں باپ کے سایہ میں گزارہ تھا اس لئے انہیں دین سے لگن ورثے میں ملی تھی۔ آپ کے والد حضرت مولوی غلام رسول افغان کی قادیان میں احمدیہ بازار میں دودھ کی دکان تھی۔ آپ خوست افغانستان کے رہنے والے تھے اپنے بہن بھائیوں میں سب سے بڑے تھے انہیں نوجوانی کی عمر میں احمدیت قبول کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ وہ حضرت مسیح موعود کے قدموں میں زندگی بسر کرنے قادیان تشریف لائے تھے اور کسی صورت میں بھی آپ کی صحبت چھوڑ کر واپس اپنے گھر افغانستان جانے کے لئے تیار نہیں تھے۔

حضرت بانی سلسلہ عالیہ کی زندگی میں ان کے گھر کے کام کاج بطور خادم سرانجام دیتے رہے۔ وہ حضرت مسیح موعود کی خدمت کا جذبہ لے کر آئے تھے اور اسی میں دلی سکون پاتے تھے۔ نماز، روزہ، تہجد اور درس قرآن میں شمولیت یہی ان کی زندگی کے معمولات تھے۔ حضور پُرنور کے وصال کے بعد آپ کے معمولات نہیں بدلے بلکہ آپ صبح و شام حضرت اماں جان کی خدمت میں حاضر ہوتے اور التجاء کرتے کہ مجھے کام بتائیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے بانی سلسلہ عالیہ کی زندگی میں ان سے کہا تھا۔ غلام رسول تم حکمت سیکھو زندگی بسر کرنے کے لئے ہنر بھی ضروری ہے۔ آپ کا ہمیشہ ایک ہی جواب ہوتا حضور میں افغانستان سے مسیح موعود کی خدمت کے لئے بھرا گھر جائیداد اور کھیتی باڑی چھوڑ کر آیا ہوں۔ اگر میں نے دنیا کمانا تھی تو وہ میرے وطن میں بھی میسر تھی۔ قبول احمدیت کے بعد ان کے بھائی اور چچا ان کو واپس وطن لے جانے کے لئے آئے لیکن انہوں نے مسیح موعود کی غلامی میں رہنے کو ترجیح دی اور زندگی بھر کبھی افغانستان نہیں گئے۔

حضرت مسیح موعود کے وصال کے بعد آپ نے پہلے پہل قادیان میں پرچون کی دکان بنائی۔ پیدل بٹالہ جاتے اور وہاں سے دکان کے لئے سامان لاتے کئی برس تک انہوں نے کریانہ کی دکان کی۔

پھر آپ نے دودھ کی دکان شروع کی۔ آپ رات کے پچھلے پہر اٹھ کر چھوٹے ننگل اور بڑے ننگل (دو دیہات قادیان سے تھوڑے فاصلے پر ہیں) جاتے اور وہاں سے اپنے سامنے دودھ لاتے تھے۔ گاؤں کے دو نوجوان سروں پر بڑے بڑے دودھ کے برتن اٹھا کر ساتھ چلتے دکان پر آتے جونہی وہ دکان پر پہنچتے برتنوں کی لمبی لائن دکان پر لگی ہوتی۔ آپ باری پر سب کو دودھ دیتے ہر کسی کی کوشش ہوتی کہیں دودھ ختم نہ جائے۔

مجھے آج بھی اچھی طرح سے یاد ہے کہ میں نے ایک بار والدہ سے ضد کی کہ میں نے بھی نانا جان کے ساتھ جانا ہے میری ضد پر مجھے ایک روز نانا جان ساتھ لے گئے۔ میں اس وقت چھوٹا تھا لیکن سب کچھ سمجھتا تھا۔ انہوں نے میری انگلی پکڑ رکھی تھی میں ان کے ساتھ چل رہا تھا۔ وہ راستہ بھر قرآن کریم کی تلاوت کرتے جا رہے تھے جب ہم بہشتی مقبرہ قادیان کے احاطہ کے قریب پہنچے تو آپ رک گئے۔ بہشتی مقبرہ کے بالمقابل کچی سڑک کی دوسری جانب ایک باغ تھا۔ آپ نے اس باغ میں اپنی چادر بچھائی اور تہجد ادا کرنے کے لئے کھڑے ہو گئے۔ مجھے بھی اپنے ساتھ کھڑا کر لیا۔

تہجد کی ادائیگی کے بعد ہم پھر روانہ ہوئے جب ننگل کے پاس پہنچے تو فجر کی اذان ہونے لگی۔ ننگل پہنچ کر انہوں نے میرے ساتھ نماز فجر ادا کی اور پھر وہاں دودھ کے لئے متعلقہ گھرانوں کے پاس یکے بعد دیگرے گئے۔ نانا جان جب تک دودھ دھلواتے رہے مسلسل درود شریف پڑھتے رہے اور واپسی پر بھی راستہ بھر درود شریف کا ورد کرتے رہے۔ دن چڑھے وہ دکان پر آ جاتے۔ نداء ہونے پر دکان کو کھلا چھوڑ کر ادائیگی نماز کے لئے بیت الاقصیٰ اور کبھی بیت المبارک تشریف لے جاتے۔ دن بھر قرآن کریم کی تلاوت دکان پر بیٹھے بھی کرتے رہتے۔ جب کوئی گاہک آتا تو قرآن شریف کو تھوڑی دیر کے لئے رکھ دیتے اور جونہی وہ چلا جاتا دوبارہ تلاوت شروع کر دیتے۔

ایک بار آپ بیمار پڑ گئے تو آپ کی بیٹیاں بڑی تھیں اس وقت تک ان کی کوئی نرینہ اولاد نہ تھی لہٰذا دودھ لانے کے لئے دو مزدوروں کو پیغام بھیجا۔ جب مزدور دودھ لے کر آئے آپ نے شہادت کی انگلی کو دودھ میں ڈبویا اور بولے اس دودھ میں پانی ملایا گیا ہے۔ (آپ کو خالص دودھ جانچنے کا وسیع تجربہ تھا) آپ نے اپنے تمام دودھ لینے والے گاہکوں سے کہا میں اس دودھ کو کڑاہی میں ڈال کر آگ پر رکھوں گا اور جب دودھ میں ڈالا گیا پانی خشک ہو جائے گا پھر یہ دودھ فروخت کروں گا۔ اگر کسی کو جلدی ہے تو وہ اپنا برتن لے جائے اور دودھ کسی اور دکان سے لے لے۔ آپ کا یہ تقویٰ کا اعلیٰ معیار تھا۔

حضرت اماں جان نے عائشہ پٹھانی صاحبہ سے مولوی غلام رسول صاحب افغان کی نسبت طے فرمائی اور اپنے دست شفقت کے ساتھ خود جہیز دے کر عائشہ پٹھانی صاحبہ کو رخصت کیا۔ عائشہ پٹھانی صاحبہ حضرت غفار خان صاحب شاگرد حضرت عبداللطیف شہید کی بیٹی اور حضرت بزرگ صاحب کی بھتیجی تھیں۔

جس طرح حضرت مولوی غلام رسول صاحب افغان کو اللہ تبارک تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کے قدموں میں زندگی بسر کرنے کی عظیم سعادت نصیب فرمائی ایسی ہی سعادت ان کی زوجہ محترمہ عائشہ پٹھانی صاحبہ کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے بخشی۔ آپ نے خاندان حضرت مسیح موعود کے خاندان کے بچوں کو ایام رضاعت میں دودھ پلانے کی سعادت پائی۔ سیرت حضرت ام طاہر میں آپ کا ایک واقعہ درج ہے کہ رمضان کے آخری عشرہ میں ایک طرف حضرت ام طاہر عبادت میں مصروف تھیں اور دوسری جانب عائشہ پٹھانی صاحبہ محو عبادت تھیں کہ رات کے پچھلے پہر اللہ تبارک تعالیٰ نے اپنے خاص فضل سے لیلۃ القدر کی سعادت سے نوازا۔

چونکہ عائشہ پٹھانی صاحبہ نے خاندان مسیح موعود کے کئی بچوں کو دودھ پلانے کی سعادت پائی۔ لہٰذا دستور کے مطابق جن کے بچے کو آپ دودھ پلاتیں وہ اپنے گھر میں آپ کو رہائش کے لئے کمرہ بھی عنایت فرما دیتے اور آپ کے لئے صحت مند خوراک بھی خاندان حضرت مسیح موعود کے متعلقہ گھرانے سے آپ کو دی جاتی۔ آپ خوش قسمت ہیں کہ آپ کا زیادہ تر وقت خاندان حضرت مسیح موعود کے گھرانوں میں گزرا اور آپ کے بچے (اولاد) جو اس وقت ایام رضاعت میں ہوتے تھے انہوں نے بھی اپنے ایام رضاعت حضرت مسیح موعود کے بابرکت اور پُرنور خیرو برکت کے ماحول میں گزارے۔ اسی ماحول کا اثر مرحومہ امۃ الباسط صاحبہ پر بھی تھا۔ کہ وہ نیک فطرت نیک سیرت خاتون تھیں۔ انہوں نے آنکھ کھولی تو ہر طرف نور ہی نور تھا ان کے والد مولوی غلام رسول صاحب افغان قرآن کریم کے حافظ بھی تھے۔ سیرت حضرت ام طاہر میں درج ہے کہ حضرت مرزا طاہر احمد صاحب نے قرآن کریم کے پہلے پانچ سپارے مولوی غلام رسول افغان صاحب سے حفظ فرمائے اور یہ سعادت آپ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے بطور شفقت بخشی تھی۔ سبحان اللہ

حضرت مولوی غلام رسول صاحب افغان کی 5 بیٹیاں اور ایک بیٹا تھا۔ سب سے چھوٹی بیٹی امۃ الباسط سے انہیں بہت محبت تھی وہ فرماتے تھے یہ بیٹی ہر وقت ہماری خدمت پر کمر بستہ رہتی ہے یہ سعادت مند ہے۔ وہ اسے ہر وقت پیار سے بیٹا کہہ کر پکارتے تھے وہ کہتے تھے کہ باسط میری بیٹی بھی ہے اور بیٹا بھی۔ محترمہ عائشہ پٹھانی صاحبہ کو قرآن شریف سے عشق تھا جیسے کہ ان کے شوہر کو تھا انہوں نے قادیان میں سینکڑوں بچوں اور بچیوں کو قرآن کریم ناظرہ پڑھایا اور جب ہجرت کے بعد ننکانہ صاحب میں رہائش اختیار کی تو انہوں نے یہاں پر بھی بلا معاوضہ قرآن کریم ناظرہ پڑھانے کا سلسلہ شروع کیا ایک وقت میں ان کے پاس 50 تک بھی بچے اور بچیاں زیر تعلیم رہے۔ اس طرح ننکانہ صاحب میں ان کے شاگردوں کی تعداد سینکڑوں میں ہے جن میں اکثریت غیر از جماعت بچے بچیوں کی ہے۔ انہیں قادیان میں قرآن کریم کی اشاعت کرنے والے فیض اللہ صاحب بطور خاص اشاعت سے قبل قرآن کریم کی پروف برائے درستی اغلاط وارسال کرتے تھے۔

مرحومہ امۃ الباسط جوان کی سب سے چھوٹی بیٹی تھیں وہ سکول میں پڑھاتی تھیں۔ سکول سے واپس آ کر وہ بھی بچوں کو قرآن کریم پڑھاتیں۔ پھر قدرت

کا ایسا کرنا ہوا کہ ان کی والدہ عائشہ پٹھانی صاحبہ کو فالج ہو گیا وقت پیری تھا۔ ایسے وقت میں قرآن کریم کی تعلیم دینے کا سلسلہ امۃ الباسط صاحبہ مرحومہ نے سنبھال لیا وہ تا مرگ یہ بابرکت فریضہ سرانجام دیتی رہیں۔ ان کی وفات شوگر کے مرض سے ہوئی وہ گزشتہ 2 برس سے بستر پر تھیں لیکن انہوں نے بیماری میں بھی قرآن کریم کی تعلیم کا سلسلہ جاری رکھا۔

والدہ کی وفات کے بعد آپ نے ملازمت سے ریٹائرمنٹ لی اور مرکز میں مستقل آ گئیں اور یہاں قرآن کریم کی تدریس کا سلسلہ وفات تک جاری رکھا۔

آپ کی وفات پر ننکانہ صاحب سے کثیر تعداد میں خواتین جو شادی شدہ تھیں اور بچوں والی تھیں اور سب آپ کی شاگرد غیر از جماعت تھیں ربوہ تعزیت کے لئے آئیں۔ ان عورتوں میں بعض لڑکیاں اور عورتیں رو رہی تھیں۔ میں نے بہشتی مقبرہ میں ایک ادھیڑ عمر شخص کو مرحومہ کے بھائی عبدالکریم خان سے بغل گیر ہو کر روتے ہوئے دیکھا جو کہہ رہا تھا میں نے اماں جی سے ننکانہ میں قرآن شریف پڑھا تھا۔ جس کے بعد آپا باسط نے قرآن کریم کی خدمت کا بیڑا اٹھا لیا تھا۔ عائشہ پٹھانی صاحبہ اور ان کی بیٹی امۃ الباسط صاحبہ کے شاگردوں کی تعداد جنہوں نے آپ سے قرآن کریم پڑھا ہے سینکڑوں ہیں جس میں غیر از جماعت اور احمدی سبھی شامل ہیں۔ ان کے شاگردوں میں ڈاکٹر، انجینئر، وکیل، پروفیسر سبھی شامل ہیں شاگرد آج بھی اماں جی پٹھانی اور ان کی بیٹی مرحومہ کو یاد کر کے احترام کرتے ہیں (عائشہ پٹھانی صاحبہ کو ننکانہ میں اس نام سے پکارا جاتا ہے۔)

بے شک امۃ الباسط صاحبہ مرحومہ نے اپنی ساری زندگی ماں کی خدمت میں اور قرآن حکیم کی تعلیم دینے میں گزار دی۔ انہوں نے دنیا کے مال و اولاد کی پرواہ نہیں کی وہ دنیا سے خالی ہاتھ گئیں لیکن انہوں نے اللہ کے حضور بہت کچھ آگے بھیجا۔ انہوں نے دنیا نہیں کمائی انہوں نے صرف اور صرف دین کمایا اور دنیا سے بامراد لوٹیں بیشک وہ سلسلہ عالیہ کے بانی مامور من اللہ کے اس ارشاد پاک کی مصداق ٹھہریں کہ جو لوگ زمین پر قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحومہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ عطا فرماوے آمین۔ احباب جماعت سے مرحومہ کے درجات کی بلندی کے لئے دعاؤں کی درخواست ہے۔

محترمہ شاہدہ عزیز صاحبہ

ایٹم بم کی کہانی

جس نے ہیروشیما میں تباہی پھیلا دی

دوسری جنگ عظیم ختم ہونے والی تھی ہٹلر کی فوجوں نے ہتھیار ڈال دیئے تھے۔ جاپان کی فوجوں میں بھی بھگدڑ مچی ہوئی تھی۔ انہوں نے برما، سیام، انڈونیشیا اور دوسرے علاقوں کو خالی کر دیا تھا اور ان کی ہار اب چند دنوں کی بات تھی۔ انہیں دنوں اگست کی ایک روشن صبح کے وقت ایک امریکی ہوائی جہاز جاپان کی طرف اڑتا ہوا دیکھا گیا۔ ہوائی جہازوں نے ہیروشیما شہر کے پاس پہنچ کر ایک دو چکر لگائے۔ امریکی ہوا باز نے نیچے جھک کر دیکھا۔ شہر کی اونچی اونچی عمارتیں اسے صاف نظر آ رہی تھیں۔ سڑکوں پر موٹریں ادھر سے ادھر آ جا رہی تھیں۔ ریل گاڑی کے انجن دھواں اڑاتے گزر رہے تھے۔ چھتوں پر عورتیں کپڑے سکھا رہی تھیں۔ پارکوں میں بچے جھولا جھول رہے تھے۔ اس نے نیچے دیکھنا بند کر دیا۔ اب اس کا جہاز بہت بلندی پر اڑ رہا تھا اور جب وہ اتنا بلند ہو گیا کہ شہر کی چیزیں ہوا باز کی نظروں سے اوجھل ہو گئیں تو اس نے ایک بٹن دبایا۔ فوراً بھورے رنگ کا ایک بم ہوائی جہاز کے پیٹ سے سے نکل پڑا۔ یہ بم ہیروشیما شہر پر گر رہا تھا۔ ہوا باز نے انجن کی رفتار بہت تیز کر دی۔ پل جھپکتے وہ ہیروشیما سے دس میل کے فاصلے پر تھا۔ ہوا باز نے رومال سے پسینہ پونچھا اور دوربین اٹھا کر ہیروشیما کا منظر دیکھنے لگا۔ ہیروشیما کا آسمان روشنی کی چمک سے لال ہو رہا تھا۔ دھوئیں کے کالے کالے بادلوں کی ایک ہیبت ناک چھتری جو پہاڑ سے بھی بڑی تھی آسمان کی طرف اٹھ رہی تھی اور شہر میں ہر طرف آگ لگی ہوئی تھی۔ ہیروشیما پر پہلا ایٹم بم پھینکا گیا تھا۔

اس ایک ایٹم بم نے ہیروشیما کو جلا کر راکھ کر دیا۔ بم کا دھماکہ اتنا زبردست تھا کہ بڑی بڑی عمارتیں کاغذ کے پرزے کی طرح ہوا میں بکھر گئیں اور گرمی اتنی شدید تھی کہ لوہے کے کارخانے پگھل کر پانی بن گئے۔ ساٹھ ہزار آدمی ہلاک اور ایک لاکھ زخمی ہوئے جو زندہ بچے انہوں نے ایٹم کے زہریلے اثر سے سسک سسک کر دم توڑا۔

مگر ایٹم بم میں اتنی زبردست طاقت کہاں سے آئی۔ یہ ایٹم کیا چیز ہے جس کی قوت کے آگے لوہا بھی پانی ہو جاتا ہے؟

ایٹم یونانی زبان کا لفظ ہے۔ اس کے معنی ہوتے ہیں۔ ''جسے تقسیم نہ کیا جا سکے۔'' ایٹم کی اصطلاح اب سے ہزاروں برس پہلے یونان کے سائنس دان ڈیمو کرائی ٹس نے بنائی تھی۔ ایٹم مادی چیزوں کا وہ چھوٹے سے چھوٹا ذرہ ہے جسے تقسیم نہ کیا جا سکے۔ مثال کے طور پر فرض کرو کہ تمہارے پاس لوہے کا ایک گولا ہے اور تم اسے کسی تیز چاقو سے ٹکڑے ٹکڑے کرتے ہو۔ اس کا آخری ذرہ جسے تم کاٹ نہیں سکتے ایٹم کہلائے گا۔ ایٹم اتنا چھوٹا ہوتا ہے کہ کوئی اسے دیکھ بھی نہیں سکتا۔ لیکن ایٹم کے بھی تین حصے ہوتے ہیں۔ ایک پروٹان کہلاتا ہے، دوسرا نیوٹران اور تیسرا الیکٹران۔ پروٹان اور نیوٹران ایٹم کے مرکزی حصے کو کہتے ہیں اور الیکٹران وہ حصہ ہے جو اس مرکز کے گرد بڑی تیزی سے گھومتا ہے۔ یہ حصے آپس میں اتنی مضبوطی سے جڑے ہوتے ہیں کہ انہیں الگ الگ نہیں کیا جا سکتا۔ ایٹم کے اندر بڑی طاقت ہوتی ہے۔

سائنس دانوں کو ایٹم کی یہ صفت معلوم ہوئی تو انہوں نے سوچا کہ اگر کسی طرح سے ایٹم کے حصے الگ کئے جا سکیں تو اس کی توانائی سے پہاڑوں کو بھی اپنی جگہ سے ہٹایا جا سکتا ہے۔ چنانچہ کئی سائنس دانوں نے ایٹم کو توڑنے کا تجربہ شروع کر دیا۔ ان میں برطانیہ کے سائنسدان لارڈ ردرفورڈ بہت مشہور ہیں انہوں نے یورینیم نام کی ایک دھات پر تجربہ کیا۔ ان کا تجربہ کامیاب ہوا تو جرمنی کے مشہور سائنس دان آئن سٹائن نے ریاضی کے علم سے یہ انکشاف کیا کہ مادے کو توانائی میں بدلا جا سکتا ہے۔

اس کے بعد ایٹم کی توانائی کو کام میں لانے کے لئے یورپ اور امریکہ کے درجنوں سائنس دان تجربوں میں مصروف ہو گئے۔ ہٹلر نے جب جرمنی پر قبضہ کیا تو وہاں کے سائنس دانوں کو حکم دیا گیا کہ وہ ایٹمی تجربے تیز کر دیں۔ دوسری جنگ عظیم شروع ہوئی تو یورپ کے بہت سے سائنس دانوں نے ہٹلر کے ڈر سے بھاگ بھاگ کر امریکہ میں پناہ لی۔ آئن سٹائن جرمنی سے، ڈاکٹر فرنی اٹلی سے، پروفیسر زی لارڈ ہنگری سے، پروفیسر نیل بوہر سویڈن سے بھاگ کر امریکہ پہنچے۔ جب امریکی حکومت کو یہ پتہ چلا کہ ہٹلر کے سائنسدان ایٹم بم بنانے میں مصروف ہیں تو اسے بڑی تشویش ہوئی۔ کیونکہ ہٹلر ان ایٹمی بموں سے دنیا کا صفایا کرنے پر تلا ہوا تھا۔ چنانچہ امریکی حکومت نے یورپ سے آئے ہوئے سائنسدانوں کی ایک کانفرنس بلائی اس کانفرنس میں امریکہ کے چوٹی کے سائنسدان بھی شامل تھے۔ کانفرنس میں ایٹم بم بنانے کا فیصلہ کیا گیا۔ مگر ایٹمی طاقت کو توانائی میں بدلنا اور ایٹم کے حصوں کو الگ الگ کرنا آسان کام نہ تھا۔ یہ کام ڈاکٹر فرنی نے جو اٹلی سے آئے تھے اپنے ذمے لیا۔ انہوں نے گریفائیٹ (جس سے پنسل بنتی ہے) اور یورینیم کی چھوٹی چھوٹی بہت سی سلیں بنوائیں اور اوپر تلے ان کو ڈھیر کر دیا اور ان کے اندر ایک دھات کی سلاخ رکھ دی۔ اس سلاخ کا کام یہ تھا کہ نیوٹران کو اپنے اندر جذب کر لے۔ جس طرح سوختہ سیاہی کو چوس لیتا ہے۔ اس سلاخ کو باہر نکالنے سے نیوٹران یورینیم کے ایٹم کو پارہ پارہ کر دیتا۔ ڈاکٹر فرنی کا یہ تجربہ دسمبر 1942ء میں آخر کار کامیاب ہوا۔

اب ایٹم بم تیار ہونے لگا۔ پہلے ایٹم بم کا تجربہ جولائی 1945ء میں امریکہ کے ایک ریگستان میں کیا گیا۔ یہ تجربہ بھی کامیاب رہا۔ تب اگست 1945ء میں ہیروشیما پر پہلا ایٹم بم پھینکا گیا۔ یہ ایٹم بم عام بموں سے تیس ہزار گنا زیادہ طاقتور تھا۔ مگر ایٹمی طاقت یعنی جوہری توانائی سے دنیا کو تباہ کرنے ہی کا کام نہیں لیا جا سکتا۔ اس سے بہت سے مفید کام بھی لئے جا رہے ہیں۔ دوائیں بن رہی ہیں۔ برف سے ڈھکے ہوئے سمندر کو صاف کیا جا رہا ہے۔ پانی کے جہاز ایٹمی طاقت سے چلائے جا رہے ہیں۔ اونچے اونچے پہاڑوں کے اندر راستے بنائے جا رہے ہیں۔

اگر دنیا کے بڑے ملک ایٹم بم بنانا ترک کر دیں اور ایٹمی طاقت کو انسان کی بھلائی کے کاموں میں صرف کرنے لگیں تو ہمیں بہت فائدہ ہوگا۔ کارخانے ریل گاڑیاں اور ہوائی جہاز سبھی ایٹمی طاقت سے چل سکتے ہیں۔ اس طرح ایندھن کا خرچ بچ سکتا ہے اور چیزیں سستی ہو سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ جوہری توانائی بہت سی دواؤں میں بھی کام آ سکتی ہے۔

آپ کو معلوم ہے کہ 1998ء میں انڈیا نے ایٹم بم کا تجربہ کیا اس کے بعد 28 مئی 1998ء کو پاکستان نے بھی نیوکلیئر ٹسٹ کیا اور ایٹم بم بنانے کی صلاحیت پیدا کر لی۔

اس کی وجہ سے دونوں ممالک میں کشیدگی بڑھ گئی ہے۔ دونوں ایک خوفناک جنگ کے دھانے پر کھڑے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ دونوں ممالک کے سربراہان مل بیٹھ کر فیصلہ کریں کہ اپنے وسائل اور خطیر رقوم جنگ میں جھونکنے کی بجائے پُر امن مقاصد کے لئے استعمال کریں تا کہ انسانیت کا بھلا ہو۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کار پرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 99755 میں محمد عثمان حیدر

ولد رشید احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-8-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عثمان حیدر۔ گواہ شد نمبر 1 کاشف شہزاد وصیت نمبر 40042 گواہ شد نمبر 2 مرزا مبشر احمد وصیت نمبر 36574

مسل نمبر 99756 میں ذیشان حیدر

ولد رشید احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-8-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ذیشان حیدر۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا مبشر احمد وصیت نمبر 36574 گواہ شد نمبر 2 کاشف شہزاد وصیت نمبر 40042

مسل نمبر 99757 میں محمد یحییٰ

ولد محمد ادریس قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-8-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یحییٰ۔ گواہ شد نمبر 1 کاشف نذیر ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم العبد عمران ولد ملک محمد سرور خان

مسل نمبر 99758 میں عزیز احمد

ولد سید محمد قوم جٹ بھٹہ پیشہ کاشتکاری عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ بوٹا سنگھ ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-4-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 7/1 ایکڑ (محکمہ اوقاف کی ہے) (2) مویشی مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عزیز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد شاکر ولد فضل دین بٹ۔ گواہ شد نمبر 2 قاضی بشیر الدین ولد ماسٹر خیر دین

مسل نمبر 99759 میں سدرہ مجید

بنت عبدالمجید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصرت آباد فارم ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-2-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سدرہ مجید۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر مجید ولد عبدالمجید۔ گواہ شد نمبر 2 منصور احمد لقمان وصیت نمبر 61859

مسل نمبر 99760 میں Yahya Ahmed

ولد Abu Talob Ali Ahmed قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK400000 (2) مکان مالیتی -/TK800000 (3) گائے مالیتی -/TK15000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK120000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Yahya Ahmed۔ گواہ شد نمبر 1 Shabbbir Ahmed گواہ شد نمبر 2 Monsur Ahmed

مسل نمبر 99761 میں

Mohammaz Zakir Hussain

ولد Abu Nosor Mohammad Masud قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK8000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Zakir Hussain۔ گواہ شد نمبر 1 Monsur Ahmed۔ گواہ شد نمبر 2 Yahya Ahmed

مسل نمبر 99762 میں Halima Begum

بیوہ Late Fakir Yeakub Ali قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 82 سال بیعت 1939ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK60000 (2) زیور مالیتی -/TK7500 (3) رقم حق مہر -/TK500 اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Halima Begum۔ گواہ شد نمبر 1 محمد فضل الہٰی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نور الہٰی

مسل نمبر 99763 میں شمس الدین احمد

ولد غیاث الدین احمد (مرحوم) قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK4000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شمس الدین احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عبدالرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد

مسل نمبر 99764 میں شبنم آراء

بنت محمد برہان الحق قوم ...... پیشہ ایڈووکیٹ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت ایڈووکیٹ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شبنم آراء۔ گواہ شد نمبر 1 محمد برہان الحق والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد

مسل نمبر 99765 میں

Nazmul Islam Sarkar

ولد Nazrul Islam Sarkar قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3600 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Nazmul Islam Sarkar۔ گواہ شد نمبر 1 قاضی مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد فضل محمود

مسل نمبر 99766 میں Hasina Ahmed

زوجہ مبشر احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK100000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK20000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hasina Ahmed۔ گواہ شد نمبر 1 محمد برہان الحق۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 99767 میں خالدہ چوہدری

بیوہ عبدالکریم چوہدری (مرحوم) قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-5-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/TK120000 (2) مویشی مالیتی -/TK20000 (3) رہائشی جگہ مالیتی -/TK35000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خالدہ چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 شمس الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 شوکت احمد

مسل نمبر 99768 میں Ambia Khatun

زوجہ Ali Ahmed قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 67 سال بیعت 1967ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/TK120000 (2) طلائی زیور مالیتی -/TK47500 (3) حق مہر -/TK20000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK8000 سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ambia Khan۔ گواہ شد نمبر 1 MD Eadrish۔ گواہ شد نمبر 2 Ali Ahmed

مسل نمبر 99769 میں

Masoom Ahmad

ولد Abdul Quasem قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت 1996ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK27000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد

کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Masoom Ahmad۔ گواہ شد نمبر1 Abdul Quasem گواہ شد نمبر2 Farid Nizam

مسل نمبر 99770 میں توحید الاسلام

ولد عبدالمنان مرحوم قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/TK30000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK8000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ توحید الاسلام۔ گواہ شد نمبر1 میر واجد علی گواہ شد نمبر2 قریشی مسعود احمد

مسل نمبر 99771 میں محمد رفیق الاسلام

ولد عبدالمنان مرحوم قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت 1977ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/TK10000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK6000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رفیق الاسلام۔ گواہ شد نمبر1 محمد نور الکبیر۔ گواہ شد نمبر2 محمود احمد

مسل نمبر 99772 میں

Rubina Begum Hazarika

زوجہ Mohiuddin Ahmed قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/TK30000 (2) نقد رقم -/TK70000 (3) طلائی زیور مالیتی -/TK170000 اس وقت مجھے مبلغ -/TK320 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Rubina Begum Hazarika۔ گواہ شد نمبر1 محمد نور الحق۔ گواہ شد نمبر2 محی الدین احمد

مسل نمبر 99773 میں محمد امتیاز علی

ولد ممتاز علی قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 31 سال بیعت 1999ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK30000 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد امتیاز علی گواہ شد نمبر1 محمد نور الکبیر۔ گواہ شد نمبر2 محمود احمد

مسل نمبر 99774 میں

Mohammad Hanif Sarkar

ولد Mohammad Amjad Ali Bepari قوم ...... پیشہ زراعت عمر 65 سال بیعت 2006ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK450000 (2) مکان مالیتی -/TK30000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK500 ماہوار بصورت فارمرل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Hanif Sarkar گواہ شد نمبر1 محمد حفیظ الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر2 محمد زاہد الرحمٰن

مسل نمبر 99775 میں محمد ممتاز علی

ولد عمر علی (مرحوم) قوم ...... پیشہ پنشنر عمر 60 سال بیعت 1986ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK665000 (2) کمرے 2 عدد مالیتی -/TK50000 (3) سیونگ سرٹیفکیٹ مالیتی -/TK600000 (4) بینک بیلنس -/TK100000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK4600 ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/TK7200 ماہوار سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد ممتاز علی۔ گواہ شد نمبر1 Abdullah Sumon۔ گواہ شد نمبر2 A.S.B.Tariq

مسل نمبر 99776 میں Nurza Begum

زوجہ ممتاز علی قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت 1986ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی جگہ مالیتی -/TK280000 (2) حق مہر -/TK5000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK250 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nurza Begum۔ گواہ شد نمبر1 Md Shahinur Rahman گواہ شد نمبر2 Golam Ahmed

مسل نمبر 99777 میں

Tahmina Begum Hira

زوجہ محمد مصدق احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/TK4500 (2) حق مہر -/TK50000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK300 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Tahmina Begum Hira۔ گواہ شد نمبر1 Fazlul Hoque Bhuiyan۔ گواہ شد نمبر2 بشیر احمد

مسل نمبر 99778 میں

Lutfour Rahman

ولد Mizanur Rahman قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK800 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ لطف الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر1 فضل الحق۔ گواہ شد نمبر2 بشیر احمد

مسل نمبر 99779 میں G.M.Moinuddin

ولد Abu Sayed Molla قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK12000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Moinuddin۔ گواہ شد نمبر1 فضل الحق۔ گواہ شد نمبر2 بشیر احمد

مسل نمبر 99780 میں Fazlur Rahman

ولد Late Ali Ahmad Molla قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1800 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فضل الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر1 فضل الحق۔ گواہ شد نمبر2 بشیر احمد

مسل نمبر 99781 میں

Makbul Ahmad Patwary

ولد Late Ahsanullah Patwary قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی مالیتی -/TK40000 (2) رہائشی جگہ مالیتی -/TK25000 (3) رہائشی کمرہ مالیتی -/TK50000 (4) مویشی مالیتی -/TK14000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK9000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mokbul Ahmed Patwary۔ گواہ شد نمبر1 محمد الطاف حسین۔ گواہ شد نمبر2 Md Mostafizur Rahman

مسل نمبر 99782 میں آفاق احمد

ولد حاجی مشتاق احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-8-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آفاق احمد۔ گواہ شد نمبر1 عمران احمد ورک ولد عبدالغفار طاہر۔ گواہ شد نمبر2 محمد عثمان ارشد ولد ارشد محمود

مسل نمبر 99783 میں وجیہہ محمود

بنت بشارت احمد محمود قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-8-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور $1\frac{1}{4}$ تولہ مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ وجیہہ محمود۔ گواہ شد نمبر1 بشارت احمد محمود والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 یعقوب احمد بھٹی ولد بشیر احمد بھٹی

مسل نمبر 99784 میں روزینہ ناز

بنت لطف الرحمٰن ناز قوم سید پیشہ کارکن عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 09-8-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست

اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روزینہ ناز۔ گواہ شد نمبر 1 سلطان احمد ناصر ولد غلام احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال ناز ولد لطف الرحمٰن ناز

مسل نمبر 99785 میں بشریٰ رحیم

بنت عبدالرحیم عارف قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 30-12-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/100000 روپے (2) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ رحیم گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد الیاس منور ولد چوہدری محمد بوٹا۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحئی وصیت نمبر 78406

مسل نمبر 99786 میں عمارہ ارم

بنت محمد اسلم ناصر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-8-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عمارہ ارم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم ناصر والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری محمد دین

مسل نمبر 99787 میں ھادیہ شکور

بنت عبدالشکور بھٹی قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15-8-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ھادیہ شکور۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالشکور ولد عبدالعزیز۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد چوہدری ولد چوہدری محمد دین

مسل نمبر 99788 میں شگفتہ پروین

زوجہ رشید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 55 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 8-8-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/125000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شگفتہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 یاسر محمود معلم سلسلہ ولد ریاض احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ارشد وصیت نمبر 76829

مسل نمبر 99789 میں شیخ خالد پرویز

ولد شیخ محمد مبارک اسماعیل قوم شیخ پیشہ پنشنر عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بارہ دری ٹاؤن گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9-8-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) دس مرلہ مکان از ترکہ اہلیہ اندازاً مالیتی -/6000000 روپے کا 1/4 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ خالد پرویز۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 43390۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود سدھو وصیت نمبر 24092

مسل نمبر 99790 میں اسد احمد

ولد اطہر جمیل قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن I 8/3 اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 22-3-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 کلیم احمد جمیل ولد ملک محمود احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 احسن علی ولد امجد علی

مسل نمبر 99791 میں سعید احمد

ولد مولوی خورشید احمد قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 79/R.B نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی گیارہ کنال اندازاً مالیتی -/700000 روپے (2) 4 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/30000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سعید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد رفیق ولد محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 2 اسماعیل احمد مربی سلسلہ

مسل نمبر 99792 میں وقاص احمد

ولد محمد الیاس (مرحوم) قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 79/R.B نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 16-7-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ مالیتی اندازاً -/900000 روپے کا شرعی حصہ (2) مشترکہ مکان 5 مرلہ مالیتی اندازاً -/500000 روپے کا شرعی حصہ (3) مشترکہ مویشی مالیتی اندازاً -/100000 روپے کا شرعی حصہ۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/50000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص احمد۔ گواہ شد نمبر 1 زاہد رفیق ولد محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 2 اسماعیل احمد مربی سلسلہ ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 99793 میں گلزار بی بی

زوجہ محمد منیر منور قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فاروق آباد گاؤں ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 9-7-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 ماشہ اندازاً مالیتی -/9000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/1000 روپے (3) نقد کاروبار میں لگائے ہیں -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300+500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ + کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ گلزار بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 ماسٹر محمد اصغر وصیت نمبر 83043۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم اختر ولد اللہ بخش

مسل نمبر 99794 میں عابدہ نعیم

زوجہ محمد نعیم طاہر قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 32/N.P شرقی ضلع رحیم یار خان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-6-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/30000 روپے (2) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی اندازاً -/12000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عابدہ نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید بھٹی ولد علی احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 اکرام علی شاکر معلم سلسلہ ولد سلامت علی گل

مسل نمبر 99795 میں کرم الٰہی

ولد نور ماہی قوم آرائیں پیشہ...... عمر 85 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-6-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کرم الٰہی۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد منظور مربی سلسلہ ولد منظور احمد منور۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد محمد احمد

مسل نمبر 99796 میں نور بیگم

زوجہ کرم الٰہی قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 78 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن شرقی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 11-6-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی اندازاً -/13000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/100 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نور بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد منظور مربی سلسلہ ولد منظور احمد منور۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد محمد احمد

مسل نمبر 99797 میں بشریٰ اقبال

بیوہ محمد اقبال (مرحوم) قوم جٹ باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-8-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان (2) حق مہر -/500 روپے (3) طلائی زیور 2 تولے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 قریشی ندیم خالد ولد قریشی محمد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عبداللہ ولد حاجی میاں دانا

مسل نمبر 99798 میں صاعقہ تبسم

بنت مبارک احمد قوم سپراء پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 7-8-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صاعقہ تبسم۔ گواہ شد نمبر 1 قریشی ندیم

خالد ولد قریشی محمد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد والد موصیہ

مسل نمبر 99799 میں عائشہ صدیقہ

بنت مبارک احمد قوم سیراء پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-8-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 قریشی ندیم خالد ولد قریشی محمد عبداللہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد والد موصیہ

مسل نمبر 99800 میں راھب احمد کاہلوں

ولد مبشر احمد کاہلوں قوم کاہلوں جٹ پیشہ کارکن عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4900 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ راھب احمد کاہلوں۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 کمال دین ولد جمال دین

مسل نمبر 99801 میں آصفہ شہزادی

بنت محمد رمضان قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 270 الف کا چھیلو ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-7-29 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آصفہ شہزادی۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد عبدالعزیز۔ گواہ شد نمبر 2 حافظ عبدالرحمٰن وصیت نمبر 27379

مسل نمبر 99802 میں فاروق احمد

ولد محمد یعقوب قوم آرائیں پیشہ بیکری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 270 الف ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ (2) بیکری مالیتی -/50000 روپے (3) موٹر سائیکل میں 1/2 حصہ مالیتی -/7500 روپے (4) رہائشی مکان مشتمل بر 2 کمرے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت آمد از بیکری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ فاروق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد عبدالعزیز۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عمران ولد مقصود احمد

مسل نمبر 99803 میں حافظ زاہد احمد

ولد اختر حسین قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نفیس نگر ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ زاہد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مجاہد ذیشان ولد اختر حسین گواہ شد نمبر 2 اختر حسین والد موصی

مسل نمبر 99804 میں آسیہ شاہد

زوجہ شاہد پرویز قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سادھوکی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے (2) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/40000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آسیہ شاہد گواہ شد نمبر 1 انس محمود وصیت نمبر 40250۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد پرویز خاوند موصیہ

مسل نمبر 99805 میں عذرا پروین

زوجہ مقصود احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سادھوکی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے (2) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/52000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عذرا پروین۔ گواہ شد نمبر 1 انس محمود وصیت نمبر 40250۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد وصیت نمبر 82450

مسل نمبر 99806 میں عبدالعزیز

ولد میاں اللہ دتہ قوم باجوہ پیشہ ڈسپنسر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سادھوکی ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-8-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سوا دو مرلہ مکان مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ڈسپنسر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالعزیز۔ گواہ شد نمبر 1 غفور احمد وصیت نمبر 35902۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد ناصر احمد

مسل نمبر 99807 میں ناہید کوثر

زوجہ شفیق احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 86 ج۔ ب دھول ماجرہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-9-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 11 تولے (2) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناہید کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم شہزاد معلم سلسلہ ولد محمد یار۔ گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف خان ولد اسداللہ خان

مسل نمبر 99808 میں طیبہ طاہرہ

زوجہ محمد توحید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 86 ج۔ ب دھول ماجرہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-9-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے (2) طلائی زیور 1/2 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ طاہرہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم شہزاد معلم سلسلہ ولد محمد یار۔ گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف خان ولد اسداللہ خان

مسل نمبر 99809 میں نصرت بی بی

بیوہ محمد رفیق (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 86 ج۔ ب دھول ماجرہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-9-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رقم حق مہر -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/850 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند مرحوم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم شہزاد معلم سلسلہ ولد محمد یار۔ گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف خان ولد اسداللہ خان

مسل نمبر 99810 میں زاہدہ پروین

بنت محمد رفیق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 86 ج ب دھول ماجرا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-9-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زاہدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم شہزاد معلم سلسلہ ولد محمد یار۔ گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف خان ولد اسداللہ خان

مسل نمبر 99811 میں زینت وسیم

بنت چوہدری وسیم احمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نسووالی سوہل ضلع گجرات بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-8-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1/2 تولہ اندازاً مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زینت وسیم۔ گواہ شد نمبر 1 جہان خان ولد چوہدری رحمت خان گواہ شد نمبر 2 عبدالرؤف ملتانی ولد جمیل احمد

مسل نمبر 99812 میں عادل اقبال

ولد شاہد اقبال قوم کشمیری بٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 34 ایچ بلاک وہاڑی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-7-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ایک مرلہ پونے سات سرساہی پلاٹ واقع H بلاک مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عادل اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد ناز ولد محمد یٰسین۔ گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 99813 میں مہر رفیق احمد

ولد قطب دین مرحوم قوم آرائیں پیشہ زراعت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد نگر ربوہ ضلع چنیوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 09-8-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 7 واقع احمد نگر مالیتی -/350000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مہر رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد اعوان ولد صغیر احمد اعوان۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احمد ظفر ولد محمد عیسٰی ظفر

☆......☆......☆

انعامی سکالر شپس 2009ء

زیر انتظام: نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ نے انٹرمیڈیٹ اور میٹرک کے امتحانات میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے والے احمدی طلباء و طالبات کیلئے مندرجہ ذیل انعامی سکالرشپس 2009ء کا اعلان کیا ہے۔

میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل وانعامی سکالرشپ

مکرم میاں محمد صدیق بانی کی طرف سے ہر سال مندرجہ ذیل امتحانات میں پاکستان بھر میں اول پوزیشن حاصل کرنے والے احمدی طالب علم/طالبہ علم کو مندرجہ ذیل تفصیل کے ساتھ انعامات دیئے جاتے ہیں۔

1۔انٹرمیڈیٹ

☆ پری میڈیکل گروپ
☆ پری انجینئرنگ گروپ
☆ جنزل گروپ (پری میڈیکل اور پری انجینئرنگ کے علاوہ باقی تمام کمبینیشنز)

2۔میٹرک

☆ سائنس گروپ
☆ جنزل گروپ

انٹرمیڈیٹ کے مندرجہ بالا تینوں اور میٹرک کے دونوں شعبہ جات میں جو جو احمدی طلباء/طالبات پاکستان بھر کے احمدی طلباء سے سب سے زیادہ نمبر حاصل کریں گے خواہ ان کی بورڈ میں کوئی پوزیشن ہو یا نہ ہو اور ان کا تعلق پنجاب، سندھ، بلوچستان، سرحد یا آزاد کشمیر کے کسی بھی بورڈ سے ہو۔ اگر وہ قواعد پر پورا اترتے ہوں تو انعامی مقابلہ میں شامل ہو سکتے ہیں۔

انٹرمیڈیٹ کے تینوں گروپس میں جو جو طلباء سب سے زیادہ نمبر حاصل کریں گے وہ مبلغ پچیس، پچیس ہزار روپے انعامی سکالرشپ اور گولڈ میڈل کے حقدار قرار پائیں گے۔ اسی طرح میٹرک کے دونوں گروپس میں جو جو طلباء سب سے زیادہ نمبر حاصل کریں گے وہ مبلغ دس، دس ہزار روپے انعامی سکالرشپ کے حقدار قرار پائیں گے۔

صادقہ فضل انعامی سکالرشپ

اس سکالرشپ سے انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں پری انجینئرنگ اور پری میڈیکل میں دوسری اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے طالب علم/طالبہ علم کو مبلغ بیس بیس ہزار روپے کے چار انعام اور جنرل سائنس گروپ میں دوسری پوزیشن پر آنے والے طالب علم/طالبہ علم کو مبلغ بیس ہزار روپے کا ایک انعام دیا جاتا ہے۔ اس طرح امسال بھی مندرجہ بالا تفصیل کے ساتھ بیس، بیس ہزار روپے کے پانچ انعامات دیئے جائیں گے۔

خورشید عطاء انعامی سکالرشپ

اسی طرح انٹرمیڈیٹ کے امتحان میں پری انجینئرنگ اور پری میڈیکل گروپ میں چوتھی پوزیشن پر آنے والے طالب علم/طالبہ علم کیلئے اس انعامی فنڈ سے مبلغ پندرہ، پندرہ ہزار روپے کے دو انعام اور جنزل گروپ (بشمول جنزل سائنس گروپ) میں تیسری اور چوتھی پوزیشن پر آنے والے طالب علم/طالبہ علم کو پندرہ پندرہ ہزار روپے کے نقد انعام دیئے جاتے ہیں۔ اس طرح اس انعامی فنڈ کی رقم سے پندرہ پندرہ ہزار روپے کے چار انعامات سالانہ دیئے جاتے ہیں۔

سندس باجوہ سکالرشپ

اس سکالرشپ سے پری میڈیکل گروپ میں پانچویں اور چھٹی پوزیشن پر آنے والے ان احمدی سٹوڈنٹس کو جنہوں نے M.B.B.S میں داخلہ لیا ہو کو ''سندس باجوہ سکالرشپ'' سے 50 ہزار روپے مالیت کے دو سکالرشپس دیئے جائیں گے۔

امۃ المنان سکالرشپ برائے فائن آرٹس

یہ سکالرشپ صرف طالبات کیلئے ہے۔ ایسی طالبات جنہوں نے ہائر ایجوکیشن کمیشن سے منظور شدہ کسی ادارہ میں بیچلرز (فائن آرٹس) میں داخلہ لیا ہو کو ''امۃ المنان سکالرشپ'' سے 25 ہزار روپے مالیت کے دو سکالرشپ دیئے جائیں گے۔

امۃ الکریم زیروی سکالرشپ

پری میڈیکل گروپ میں ساتویں اور آٹھویں پوزیشن پر آنے والے ان احمدی سٹوڈنٹس کو جنہوں نے کسی سرکاری میڈیکل کالج میں M.B.B.S میں داخلہ لیا ہو کو ''امۃ الکریم زیروی سکالرشپ'' سے 50 ہزار روپے مالیت کے دو سکالرشپ دیئے جائیں گے۔

ملک دوست محمد میڈیکل سکالرشپ

ہر سال دو طلباء کو یہ سکالرشپ دیا جائے گا۔ ایک طالب علم کو میرٹ پر دیا جائے گا جو کسی میڈیکل کالج میں داخلہ لے چکا ہو۔ دوسرا اس طالب علم کو جو مالی لحاظ سے کمزور ہو۔ ایک سے زائد طلباء کی صورت میں میرٹ کا لحاظ رکھا جائے گا۔ اس سکالرشپ سے 50 ہزار روپے مالیت کے دو سکالرشپ دیئے جائیں گے۔

قواعد وضوابط

☆ یہ اعلان انٹرمیڈیٹ اور میٹرک کے 2009ء میں ہونے والے سالانہ امتحان کیلئے ہے اس سے پہلے کا کوئی کیس اس سکیم میں شامل نہ ہو سکے گا واضح ہو کہ 2008ء تک پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء کو یہ انعامات دیئے جا چکے ہیں۔

☆ اس سکیم کا اطلاق صرف اور صرف پہلے سالانہ امتحان (First Annual Examination) پر ہوگا۔

☆ By Parts یا Division Improve کرنے والے طلباء اس مقابلہ میں شامل ہونے کے اہل نہ ہوں گے۔

☆ طلباء و طالبات کیلئے الگ الگ معیار نہیں ہیں بلکہ اپنے شعبہ میں جو بھی سب سے زیادہ نمبر حاصل کرے گا وہ انعام کا مستحق قرار پائے گا۔

درخواست دینے کا طریق کار

☆ سادہ کاغذ پر بنام ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ درخواست بھجوانا ہوگی۔

☆ درخواست کے ساتھ متعلقہ امتحان انٹرمیڈیٹ / میٹرک کی سند یا Marks Sheet کی فوٹو کاپی لگانا لازمی ہوگا۔

☆ اسی طرح درخواست اور سند یا Marks Sheet کی فوٹو کاپی پر بھی مکرم امیر صاحب جماعت / امیر صاحب ضلع کی تصدیق لازمی ہے۔ تصدیق کے بغیر کوئی درخواست زیر غور نہ لائی جائے گی۔

☆ انعام کے حقدار طلباء کو ان کی درخواست پر درج ایڈریس پر اطلاع کردی جائے گی (اس لئے بہتر ہوگا کہ اپنی درخواست پر اپنا فون نمبر بھی درج کردیں)

(نظارت تعلیم)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

۞ مکرم عقیل احمد صاحب نگری معلم وقف جدید 270 الف کا چھیلو ضلع میر پور خاص تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو 20 جون 2009ء کو دو بیٹوں کے بعد تیسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام عدیل احمد عطا فرمایا ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم فرید احمد صاحب پٹیل پھولیرہ نگر پارکر کا پوتا اور مکرم مہر الدین صاحب پٹیل مرحوم کی نسل سے ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک لائق، خادم دین، نافع الناس وجود اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرم رانا منور احمد صاحب بابت ترکہ امتیاز بیگم صاحبہ)

۞ مکرم رانا منور احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ میری اہلیہ امتیاز بیگم صاحبہ وفات پا چکی ہیں ان کے نام ایک پلاٹ 6/12 دارالیمن شرقی برقبہ 5 مرلے 194 مربع فٹ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا قطعہ نمبر 6/12 محلّہ دارالیمن کل رقبہ 2 کنال میں سے 5 مرلے 194 مربع فٹ میرے نام منتقل کردیا جائے دیگر ورثاء کو اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔مکرم منور حسین صاحب (خاوند)
2۔مکرمہ رمضان بی بی صاحبہ (والدہ)
3۔مکرم وقاص علی صاحب (بیٹا)
4۔مکرم شہزادا احمد صاحب (بیٹا)
5۔مکرمہ شکیلہ اشرف صاحبہ (بیٹی)
6۔مکرمہ رابعہ ندیم صاحبہ (بیٹی)
7۔مکرمہ سونیا سلیمان صاحبہ (بیٹی)
8۔مکرمہ انیلہ شاہد صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست دعا

۞ مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی چھوٹی ہمشیرہ محترمہ مبارکہ اختر صاحبہ اہلیہ مکرم ظفر اقبال بھٹی صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔ ان کے میاں محترم ظفر اقبال بھٹی صاحب بھی کافی عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ ان کیلئے بھی دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم ڈاکٹر کیپٹن یحیٰ سعود صاحب کے والد محترم پروفیسر شیخ عبدالماجد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کافی عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرمہ ناصرہ ظہیر صاحبہ دارالعلوم وسطی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے شوہر مکرم ظہیر احمد صاحب سابق کارکن صدر انجمن احمدیہ ربوہ کی طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ میں اینجیو پلاسٹی ہوئی۔ ایک بند والو کو کھول دیا گیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مکمل شفاء دے اور بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔

قرآن کریم اور اس کا ترجمہ

سفارشات شوریٰ 2009ء میں یہ طے پایا ہے کہ احباب جماعت کا علمی معیار بلند کرنے کے لئے قرآن مجید ناظرہ پڑھنا۔ ترجمہ سے پڑھنا اور باقاعدہ تلاوت قرآن کریم کرنا بہت ضروری ہے۔ خلفائے کرام کے ارشادات کو اگر ملحوظ رکھا جائے تو وہ علمی معیار بڑھانے کے ضامن ہیں۔ مثلاً ہر بالغ احمدی قرآن کریم ناظرہ جانتا ہو۔ پھر ہر احمدی قرآن کریم کا ترجمہ جانتا ہو۔ اگر جماعت اس ٹارگٹ کے حصول کے لئے کوشش کرے تو یقیناً علمی معیار بلند ہوگا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

’’ہم میں سے ہر شخص کو یاد رکھنا چاہیے اور ہر شخص کو کوشش کرنی چاہیے کہ اس کے بیوی بچے، رشتہ دار اور ہمسائے سب قرآن کریم کا ترجمہ جاننے والے ہوں۔ اگر ایسا ہو جائے تو ہم میں ایک ایسی دینی مساوات قائم ہو جائے گی جو جماعت احمدیہ کی روحانی ترقی کے لئے خاص طور پر مفید ہو گی اور جس کے نتیجہ میں خود بخود بدیوں کا استیصال اور نیکی کا قیام ہوتا چلا جائے گا کیونکہ قرآن کریم جاننے والا اپنی ذمہ داریوں کو بھی سمجھے گا۔ ظلموں سے بھی بچے گا۔ نیکیوں کے حاصل کرنے کی بھی کوشش کرے گا اور درحقیقت ...... تعلیم کا قیام ہی ہمارا مقصد ہے‘‘۔

’’اگر ہم میں سے ہر ایک کو قرآن کریم آجائے اور اس دولت سے ہماری جماعت کا ہر فرد متمتع ہو جائے تو ہم بہت حد تک اپنی ذمہ داری سے عہدہ برآ ہو جائیں گے۔ پھر یہ بھی سمجھ لو کہ اگر سارے لوگ ہی قرآن کریم جاننے والے ہوں تو الا ماشاء اللہ بہت سے جرائم، ظلم، فسادات اور جھگڑے آپ ہی آپ کم ہو جائیں گے۔ کیونکہ جہاں نور ہے، وہاں ظلمت نہیں رہ سکتی۔ ایک چھوٹا سا دیا تم جلاتے ہو جس کی روشنی نہایت دھندلی سی ہوتی ہے لیکن پھر بھی اس دئے کے جلتے ہی اس کمرے کی ظلمت فوراً دور ہو جاتی ہے۔ پھر کس طرح ہو سکتا ہے کہ قرآن جو خدا کا دیا ہے وہ کسی گھر میں روشن ہو اور وہاں ظلمت باقی رہ جائے۔ اگر قرآن ہمارے دلوں میں آجائے تو تمام ظلمتیں خود بخود کافور ہونا شروع ہو جائیں گی اور نیکی اور تقویٰ کا بیج اس طرح بویا جائے گا کہ آئندہ نسلیں بھی اسی رنگ میں رنگین ہو جائیں گی‘‘۔

’’اگر تمہارے دلوں میں قرآن شریف آجائے تو یقیناً یقیناً دنیا کی کوئی طاقت تم پر غالب نہیں آسکتی‘‘۔

(خطبات محمود۔ خطبہ عیدالفطر جلد اوّل صفحہ 252,251)

(مرسلہ: ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ بسلسلہ تعمیل سفارشات شوریٰ 2009ء)

طاہر ہومیو پیتھک میں تعطیلات

مورخہ 19 ستمبر تا 24 /اکتوبر 2009ء طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ بوجہ تعمیر بند رہے گا۔ احباب مطلع رہیں۔

معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

خواتین کو با اختیار بنانے کیلئے فنڈز دیں گے

ایوان صدر اسلام آباد میں وسیلہ حق پروگرام کا باقاعدہ افتتاح کر دیا گیا ہے جس کے تحت 731 مستحق خاندانوں کو ہر ماہ کاروبار کیلئے 3,3 لاکھ ملیں گے۔ صدر زرداری نے تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس سکیم کے تحت بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام سے استفادہ کرنے والے 22 لاکھ خاندانوں کو 731 یونٹوں میں تقسیم کیا گیا ہے اور ہر یونٹ 3 ہزار خاندانوں پر مشتمل ہے۔ اس سکیم کے تحت ماہانہ قرعہ اندازی کے ذریعے 731 خاندانوں کا انتخاب کیا جائے گا جنہیں فی کس 3 لاکھ روپے حاصل ہوں گے تاکہ وہ اپنا چھوٹا کاروبار شروع کر سکیں۔ اس سکیم کے تحت معاشرے کی غریب ترین خواتین کو اپنے خاندانوں کی معاونت کیلئے اقتصادی طور پر با اختیار بنانے کے لئے فنڈز مہیا کئے جائیں گے۔

صدر زرداری مشرف سے ڈیل کی تفصیلات قوم کے سامنے لائیں

قومی اسمبلی میں قائد حزب اختلاف چوہدری نثار علی خان نے مطالبہ کیا ہے کہ صدر زرداری پرویز مشرف سے متعلق ڈیل کے تمام پہلو قوم اور پارلیمنٹ کے سامنے پیش کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے پرویز مشرف کو محفوظ راستہ دینے سے انکار کر دیا تھا۔ انہوں نے اعلان کیا کہ اپوزیشن اس معاملے پر پارلیمنٹ میں تحریکیں پیش کرے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے پارلیمنٹ ہاؤس میں اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔

شوگر ملوں نے چینی کے ایکس مل ریٹ میں اضافہ کر دیا

شوگر ملوں نے چینی ایکس مل ریٹ میں اضافہ کر دیا۔ 100 کلوگرام چینی کی بوری 4500 کی بجائے 4570 میں شوگر ڈیلرز کو مہیا کی جانے لگی، اس صورتحال کے باعث عیدالفطر کے قریب پنجاب میں ایک بار پھر چینی کا بحران پیدا ہونے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔ دریں اثناء شوگر ڈیلرز ایسوسی ایشن پنجاب کے چیئرمین ایوب رانا کے مطابق شوگر ملوں نے چینی کی سپلائی میں خود ہی کمی کر دی ہے۔

دنیا میں ہر سال ساڑھے 12 لاکھ افراد حادثات میں ہلاک ہو جاتے ہیں

دنیا میں ہر روز اوسطاً 3400 /افراد اور سالانہ ساڑھے 12 لاکھ افراد ٹریفک حادثات میں ہلاک ہو جاتے ہیں

For Genuine TOYOTA Parts

AL-FURQAN

MOTORS PVT LIMITED

Ph:

021-2724606
2724609

47- Tibet Centre
M.A. Jinnah Road,
KARACHI

TOYOTA, DAIHATSU

ٹویوٹا گاڑیوں کے ہر قسم کے اصلی پرزہ جات درج ذیل پتہ پر حاصل کریں

الفرقان موٹرز لمیٹڈ

فون نمبر
021-2724606
2724609

47۔ تبت سنٹر ایم اے جناح روڈ کراچی نمبر 3

ربوہ میں سحر وافطار 17 ستمبر

انتہائے سحر	5:31
طلوع آفتاب	6:51
زوال آفتاب	1:03
وقت افطار	7:15

ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن کی ایک رپورٹ کے مطابق ٹریفک حادثات دنیا میں ہر سال ڈیڑھ کروڑ سے زائد افراد کو زخمی کرنے اور ایک بڑی تعداد کو معذور بنانے کا باعث بنتے ہیں۔ پاکستان میں اوسطاً ہر پونے دو گھنٹے میں ایک اور ہر روز 14 افراد ٹریفک حادثات میں جاں بحق ہو جاتے ہیں۔ ملک میں سالانہ 5300 /افراد ٹریفک حادثات کی نذر ہوتے اور ساڑھے 10 ہزار سے زائد افراد زخمی اور اپاہج ہو جاتے ہیں۔

حبوب مفید اٹھرا

چھوٹی ڈبی -/100 روپے بڑی -/400 روپے

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

NASIR ناصر

Ph:047-6212434 -6211434

مکان کرایہ کے لئے خالی ہے

مکان واقع دارالعلوم شرقی مسرور، رقبہ آٹھ مرلے، تین کمرے، کچن، دو باتھ رومز، صحن ٹی وی لاؤنج پر مشتمل فون، گیس، کیبل، بجلی وغیرہ کی سہولت موجود ہے۔ زمینی پانی کا انتظام موجود ہے۔

برائے رابطہ: 0333-6713686

طاہر ہومیو پیتھک کنسلٹیشن کلینک

ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران

اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، اور کرانک امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کر سکتے ہیں

424-D فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمہ بیکرز

0322-4223537 ☎ 042-5221477

WEDDING | PARTY | EVERYDAY

SHARIF
JEWELLERS
SINCE 1952
Rabwah

Aqsa Road: 6212515, 6215455
Railway Road: 6214750, 6214760

www.sharifjewellers.com

FD- 10